DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوام دوست ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کا آغاز ہوگیا ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	ترقی کے لئے خواتین کو بااختیار بنانا ہوگا، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	الیف اے ایف ایس سی امتحانات کیلئے ٹاسک فورس تشکیل دی جائے، وزیر تعلیم	انتخاب ودیگر اخبارات
04	وزیراعلیٰ کا آرٹیفیشل انٹیلی جنس کو فروغ دینے کا وژن قابل ستائش ہے، مینا مجید	مشرق ودیگر اخبارات
05	امتحانات کی نگرانی کیلئے ٹاسک فورس تشکیل دی جائے گی، راحیل درانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	انٹرپارٹی انتخابات جمہوری عمل کی پاسداری ہے، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلاول بھٹو کی قیادرت میں پیپلز پارٹی مزید ترقی کرے گی، علی حسن زہری	جنگ ودیگر اخبارات
08	عوام کا مسلسل اعتماد ہماری بہتر کارکردگی کا ثبوت ہے، حاجی محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
09	پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور کی پام سنڈے جلوس میں شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
10	عوام کی جان ومال کا تحفظ اور امن کے قیام یقینی بنایا جائے گا، بریگیڈیئر نوید	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ شہر نے صفائی کی ابتر صورتحال کمشنر کا نوٹس عملے کیخلاف کارروائی کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
12	ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت یقین بنائی جائے، کلیم اللہ خان	جنگ ودیگر اخبارات
13	ریکوڈک منصوبہ عملی پیشرفت کے نئے مرحلے میں داخل، عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ مرکوز	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان اسمبلی سے منظور مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف سینیٹ میں تحریک التواجع	جنگ ودیگر اخبارات
15	آٹھ معصوم پاکستانیوں کا قتل ایرانی سیکورٹی پر سوالات اٹھ گئے	جنگ ودیگر اخبارات
16	بیلہ، اوتھل، وندر اور حب میں وفاقی محتسب ریجنل انچارج کی کھلی کچہری	جنگ ودیگر اخبارات
17	مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی منظوری بلوچ، پشتون اقوام کیساتھ کھلی دشمنی ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کو مسلط کردہ نمائندوں سے چلایا نہیں جاسکتا، ہدایت الرحمان بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی چیک پوسٹ پر حملہ آور 2 دہشت گرد ہلاک متعدد زخمی، فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار شہید، تربت سے تشدد زدہ لاش برآمد، بولان میل کو سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے پر جیکب آباد میں روک لیا گیا، کیچی بیک تھانے پر دستی بم سے حملہ راہ گیر زخمی، دالبندین میں دکان پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا

عوامی مسائل:

،کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی تعداد میں تشویشناک حد تک اضافہ، سول لائن تھانے کے سامنے کھڑے بیگار کے کنٹینرز کی بیڑیاں چوری ہوگئیں،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.04.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **ہر بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں اس وقت عوام کو علاج ومعالجہ کروانے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے ان ہسپتالوں میں علاج کا فقدان ہے۔ عوام کا علاج پر اپر طریقے سے نہیں ہو رہا جس کے باعث وہ پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی زیر صدارت ہونیوالے محکمہ صحت کے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے فراہم کئے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین ہسپتال میں ہو سکتا ہے۔ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام پر خرچ ہونی چاہیے۔ عوامی مسائل کا ضیاع نا قابل برداشت ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ اجلاس سے خطاب میں محکمہ صحت کے حوالے سے بیان کردہ اہم نکات قابل تعریف ہیں جس میں انہوں نے ساری پوزیشن واضح کر دی اور ہر سال محکمہ صحت کو 80 ارب روپے فراہم کرنے کے حوالے سے بھی بتا دیا ہے جو کہ بلاشبہ اچھی بات ہے۔ لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ محکمہ صحت اتنی خطیر رقم ہر سال ملنے کے باوجود عوام کو صحت کی سہولتیں کیوں فراہم نہیں کر پا رہا۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان کے نو اضلاع میں پولیو وائرس کی تصدیق** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Local Fishermen" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Before the wells run dry , build Dams" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کیا نواز شریف بلوچستان میں قیام امن کیلئے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں ؟** " کے عنوان سے عباس ناصر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے ثقافتی مہم جو**" کے عنوان سے میر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں تعلیم مسائل محرومیاں اور قومی کانفرنس میں پیش کردہ قرارداد** " کے عنوان سے محمد حنیف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 APR 2025 Page No. 1

گورنر جعفر خان مندوخیل سے بلوچستان تھنک ٹینک نیٹ ورک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ظفر خان ملاقات کر رہے ہیں

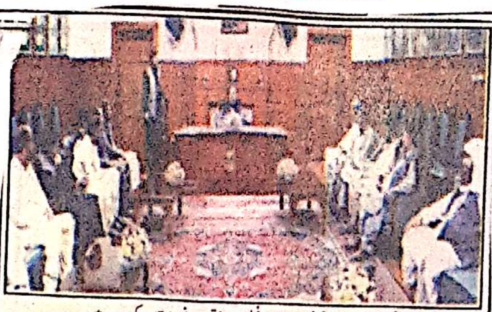

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

Zamana Quetta

گورنر بلوچستان

عوام دوست ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کا آغاز ہو گیا ہے

پیز تو پندرہ کلومیٹر لاگت 86 کروڑ روپے جس پر آج سے کام شروع کر دیا گیا ہے

وانہ روڈ کی تعمیر سے سفری سہولیات اور مارکیٹ تو مارکیٹ میں زرعی شعبے بہتری کی طرف گامزن ہوگا

ژوب (اے این این) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوام دوست ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد شروع ہوگئی ہے ژوب وانہ روڈ پیز تو کا افتتاحی تقریب سے ضلعی صدر محمد رحیم مندوخیل قبائلی رہنما عبداللہ خان کاکڑ نصیب بادنزئی ملک محبت خان مندوخیل علامہ محمد نسیم بابر بی اینڈ آر ایس ڈی او انجینیر مالک مندوخیل ٹھیکدار شیر شاہ کاکڑ نے بھی خطاب کیا انہوں نے کہا کہ ژوب وانہ روڈ پیزون پندرہ کلومیٹر لاگت 86 کروڑ روپے کا افتتاح گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کیا جس کام جاری ہے اور پیز تو پندرہ کلومیٹر لاگت 86 کروڑ روپے جس پر آج سے کام شروع کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ پیز تری پر بھی بہت جلد کام شروع کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ ژوب میں ترقی کا واحد ستارہ شیخ جعفر مندوخیل ہے جنہوں نے اپنے دور اقتدار میں بڑے میگا پروجیکٹ پایہ تکمیل تک پہنچائیں ژوب میں ایسا علاقہ نہیں ملے گا جس میں شیخ جعفر خان مندوخیل کا ترقیاتی منصوبوں کا نشان نہ ہو انہوں نے کہا کہ علاقے کی ترقی کا دارومدار سڑکوں پر منحصر ہے وانہ روڈ کی تعمیر سے سفری سہولیات اور مارکیٹ تو مارکیٹ میں زرعی شعبے بہتری کی طرف گامزن ہوگا عوام نے مفاد پرست سیاستدان اور سابق حکومت کے کھوکھلے دعووں کو رد کیا ہے انہوں نے کہا کہ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ژوب میں عرصہ تیس سالوں سے اربوں روپے کے بڑے میگا پروجیکٹ منظور کرائے ہیں جس کا گننا مشکل ہے اس لئے مخالفین بوکھلاہٹ کا شکار ہے بعد ازاں ٹھیکدار شیر شاہ کاکڑ نے صحافیوں کو بتایا کہ روڈ کی تعمیر محکمہ بی اینڈ آر اور علاقے کے عوام کے امنگوں کے مطابق پایۂ تکمیل تک پہنچانے گے جس میں کسی کو شکایت کا موقع نہیں دینگے انہوں نے کہا کہ علاقے کے عوام سے کمپنی کے ساتھ تعاون کا امید رکھتے ہیں روڈ کی تعمیر معیاری اور مقررہ وقت پر مکمل ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BC-J-1 فون 2841993-2842016-2841078

جلد 54 منگل 16 رشوال المکرم 1446ھ 15 راپریل 2025ء نمبر 103 قیمت 30 روپے

پنک سکوٹی پروگرام ہر بیٹی کیلئے امید کی کرن

ترقی کے لئے خواتین کو بااختیار بنانا ہوگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھ کر دل خوشی سے بھر گیا، پروگرام کو وسعت دینگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا وزیر اعلیٰ سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ چند ماہ قبل جس خواب کو دیکھا تھا کہ ہماری بیٹیاں خودمختار ہوں اپنے پیروں پر کھڑی ہوں وہ آج حقیقت کا روپ دھار رہا ہے پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی مہم نہیں بلکہ ہر اس بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے اور اپنی منزل کا تعین خود کرنا چاہتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے ہر شہر ہر قصبے اور ہر گاؤں کی بیٹی کو وہی سہولت وہی اعتماد اور وہی آزادی میسر ہو جو آج کوئٹہ کی بیٹی کو ملی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا پنک سکوٹی پروگرام اسی سوچ کا عملی مظہر ہے جسے مستقبل میں مزید وسعت دی جائے گی انہوں نے والدین اساتذہ اور معاشرے کے دیگر تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیٹیوں کے خوابوں کو حقیقت بنانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کریں انہیں تعلیم روزگار اور نقل و حرکت کی مکمل آزادی دیں تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 16 شوال 1446ھ 15 اپریل 2025ء صفحات 08 | شمارہ 287

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

خواتین کو بااختیار بنائے بغیر معاشرے کی ترقی ممکن نہیں، سرفراز بگٹی

والدین اساتذہ اور معاشرے کے دیگر طبقات اپنی بیٹیوں کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ان کی حوصلہ افزائی کریں، وزیراعلیٰ بلوچستان

پنک سکوٹی پروگرام بیٹیوں کیلئے خودمختاری کی علامت بنتا جارہا ہے آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن و بیٹی کو چلاتے دیکھا تو بہت خوشی ہوئی، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چند ماہ قبل جس خواب کو دیکھا تھا کہ ہماری بیٹیاں خودمختار ہوں اپنے پیروں پر کھڑی ہوں وہ آج حقیقت کا روپ دھار رہا ہے انہوں نے کہا کہ پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

مہم نہیں بلکہ ہر اس بیٹی کیلئے امید کی کرن ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے اور اپنی منزل کا تعین خود کرنا چاہتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جارہے ہیں تاکہ صوبے کے ہر شہر ہر قصبے اور ہر گاؤں کی بیٹی کو وہی سہولت وہی اعتماد اور وہی آزادی میسر ہو جو آج کوئٹہ کی بیٹی کو ملی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا پنک سکوٹی پروگرام اسی سوچ کا عملی مظہر ہے جسے مستقبل میں مزید وسعت دی جائے گی انہوں نے والدین اساتذہ اور معاشرے کے دیگر تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیٹیوں کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ان کی حوصلہ افزائی کریں انہیں تعلیم روزگار اور نقل و حرکت کی مکمل آزادی دیں تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز منگل 15 اپریل 2025ء بمطابق 16 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر 103

پنک اسکوٹی پروگرام بلوچستان کی ہر بیٹی کیلئے امید کی کرن ہے

میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا، سوشل میڈیا پر جاری بیان

اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے ہر شہر ہر قصبے اور ہر گاؤں کی بیٹی کو وہی سہولت وہی اعتماد اور وہی آزادی میسر ہو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا سوشل میڈیا پر جاری بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چند ماہ قبل جس خواب کو دیکھا تھا کہ ہماری بیٹیاں خود مختار ہوں اپنے پیروں پر کھڑی ہوں وہ آج حقیقت کا روپ دھار رہا ہے انہوں نے کہا کہ پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی مہم نہیں بلکہ ہر اس بیٹی کے لیے امید کی کرن

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے اور اپنی منزل کا تعین خود کرنا چاہتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے ہر شہر ہر قصبے اور ہر گاؤں کی بیٹی کو وہی سہولت وہی اعتماد اور وہی آزادی میسر ہو جو آج کوئٹہ کی بیٹی کو ملی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا پنک سکوٹی پروگرام اسی سوچ کا عملی مظہر ہے جسے مستقبل میں مزید وسعت دی جائے گی انہوں نے والدین اساتذہ اور معاشرے کے دیگر تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیٹیوں کے خوابوں کو حقیقت بنانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کریں انہیں تعلیم روزگار اور نقل و حرکت کی مکمل آزادی دیں تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 122 | منگل، 16 شوال، 15 اپریل 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

خواتین کو با اختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ میں ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد سے پنک سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا، میر سرفراز بگٹی

پنک سکوٹی پروگرام ہر اس بیٹی کیلئے امید کی کرن ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے، سوشل میڈیا پر جاری بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چند ماہ قبل جس خواب کو دیکھا تھا کہ ہماری بیٹیاں خود مختار ہوں اپنے پیروں پر کھڑی ہوں وہ آج حقیقت کا روپ دھار رہا ہے انہوں نے کہا کہ پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی مہم نہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

بلکہ ہر اس بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے اور اپنی منزل کا تعین خود کرنا چاہتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے ہر شہر ہر قصبے اور ہر گاؤں کی بیٹی کو وہی سہولت وہی اعتماد اور وہی آزادی میسر ہو جو آج کوئٹہ کی بیٹی کو ملی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خواتین کو با اختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا پنک سکوٹی پروگرام اسی سوچ کا عملی مظہر ہے جسے مستقبل میں مزید وسعت دی جائے گی انہوں نے والدین اساتذہ اور معاشرے کے دیگر تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیٹیوں کے خوابوں کو حقیقت بنانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 منگل 15 اپریل 2025ء بمطابق 16 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 102

پنک سکوٹی پروگرام کا آغاز

خواتین کو بااختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، سرفراز بگٹی

پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی مہم نہیں بلکہ ہر اس بیٹی کے لئے امید کی کرن ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے

ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جا رہے ہیں تاکہ ہر شہر قصبے اور گاؤں میں ہر بیٹی کو شہر جیسی سہولتیں ملیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چند ماہ قبل جس خواب کو دیکھا تھا کہ ہماری بیٹیاں خود مختار ہوں اپنے پیروں پر کھڑی ہوں وہ آج حقیقت کا روپ دھار رہا ہے انہوں نے کہا کہ پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی مہم نہیں بلکہ ہر اس بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے اور اپنی منزل کا تعین خود کرنا چاہتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے ہر شہر ہر قصبے اور ہر گاؤں کی بیٹی کو وہی سہولت وہی اعتماد اور وہی آزادی میسر ہو جو آج کوئٹہ کی بیٹی کو ملی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا پنک سکوٹی پروگرام اسی سوچ کا عملی مظہر ہے جسے مستقبل میں مزید وسعت دی جائے گی انہوں نے والدین اساتذہ اور معاشرے کے دیگر تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیٹیوں کے خوابوں کو حقیقت بنانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کریں انہیں تعلیم روزگار اور نقل و حرکت کی مکمل آزادی دیں تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | منگل 15 اپریل 2025ء، 16 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 223

خواتین کو بااختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا' چند ماہ قبل جس خواب کو دیکھا تھا کہ ہماری بیٹیاں خود مختار ہوں اپنے پیروں پر کھڑی ہوں وہ آج حقیقت کا روپ دھار رہا ہے' میر سرفراز بگٹی

پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی مہم نہیں بلکہ ہر اس بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے اور اپنی منزل کا تعین خود کرنا چاہتی ہے' ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جا رہے ہیں' بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چند ماہ قبل جس خواب کو دیکھا تھا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کہ ہماری بیٹیاں خود مختار ہوں اپنے پیروں پر کھڑی ہوں وہ آج حقیقت کا روپ دھار رہا ہے انہوں نے کہا کہ پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی مہم نہیں بلکہ ہر اس بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے اور اپنی منزل کا تعین خود کرنا چاہتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے ہر شہر ہر قصبے اور ہر گاؤں کی بیٹی کو وہی سہولت وہی اعتماد اور وہی آزادی میسر ہو جو آج کوئٹہ کی بیٹی کو ملی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا پنک سکوٹی پروگرام اسی سوچ کا عملی مظہر ہے جسے مستقبل میں مزید وسعت دی جائے گی انہوں نے والدین اساتذہ اور معاشرے کے دیگر تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیٹیوں کے خوابوں کو حقیقت بنانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کریں انہیں تعلیم روزگار اور نقل و حرکت کی مکمل آزادی دیں تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 منگل 15 اپریل 2025ء 16 شوال 1446ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 103

وزیراعلیٰ بلوچستان: خواتین کو با اختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا

پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی مہم نہیں بلکہ ہر اس بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے

ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جارہے ہیں تاکہ صوبے کے ہر شہر ہر قصبے اور ہر گاؤں کی بیٹی کو وہی سہولت وہی اعتماد اور وہی آزادی میسر ہو جو آج کوئٹہ کی بیٹی کو ملی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک بہن اور بیٹی کو پورے اعتماد کے ساتھ سکوٹی چلاتے دیکھا تو دل خوشی سے بھر گیا سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چند ماہ قبل جس خواب کو دیکھا تھا کہ ہماری بیٹیاں خود مختار ہوں اپنے پیروں پر کھڑی ہوں وہ آج حقیقت کا روپ دھار رہا ہے انہوں نے کہا کہ پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک حکومتی مہم نہیں بلکہ ہر اس بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے جو آگے بڑھنا چاہتی ہے جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہے اور اپنی منزل کا تعین خود کرنا چاہتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اس مشن کو دل سے پورے بلوچستان تک لے جارہے ہیں تاکہ صوبے کے ہر شہر ہر قصبے اور ہر گاؤں کی بیٹی کو وہی سہولت وہی اعتماد اور وہی آزادی میسر ہو جو آج کوئٹہ کی بیٹی کو ملی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا پنک سکوٹی پروگرام اسی سوچ کا عملی مظہر ہے جسے مستقبل میں مزید وسعت دی جائے گی انہوں نے والدین اساتذہ اور معاشرے کے دیگر تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیٹیوں کے خوابوں کو حقیقت بنانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کریں انہیں تعلیم روزگار اور نقل و حرکت کی مکمل آزادی دیں تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے | چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | منگل 15 اپریل 2025، 16 شوال 1446ھ | شمارہ 06

کوئٹہ کی سڑکوں پر سکوٹی پر با اعتماد بیٹی کو دیکھ کر دل خوشی سے بھر گیا، سرفراز بگٹی

پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک مہم نہیں بلکہ ہر بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کچھ ماہ پہلے جو خواب دیکھا تھا، آج وہ حقیقت بن چکا ہے۔ پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک مہم نہیں بلکہ ہر بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ آج کوئٹہ کی سڑکوں پر ایک با اعتماد انداز میں سکوٹی چلاتی بہن اور بیٹی کو دیکھ کر دل خوشی سے بھر گیا۔ انہوں نے کہا کہ "کچھ ماہ پہلے جو خواب دیکھا تھا، بقیہ 7 صفحہ 6 پر

آج وہ حقیقت بن چکا ہے۔ پنک سکوٹی پروگرام صرف ایک مہم نہیں بلکہ ہر بیٹی کے لیے امید کی کرن ہے۔ ہماری بیٹیاں خود مختار ہو رہی ہیں، اپنے قدموں پر کھڑی ہو رہی ہیں۔" وزیر اعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ یہ مشن پورے بلوچستان تک لے جا رہے ہیں، دل سے لے جا رہے ہیں ہمارا عزم ہے کہ ہر بیٹی اپنی منزل خود چنے، اپنی راہ خود بنائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

ڈائریکٹوریٹ جنرل تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

BT Balochistan Times

Publication of 92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1069 QUETTA Tuesday April 15, 2025

Pink Scooty Program becoming symbol of independence for daughters: CM

Staff Report

QUETTA: The Pink Scooty Program is becoming a symbol of independence for daughters in Balochistan, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti stated on Monday. Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that today, when he saw a sister and daughter riding a scooty with full confidence on the streets of Quetta, his heart was filled with joy.

In a statement released on social media, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti mentioned that the dream he had a few months ago, for our daughters to be independent and stand on their own feet, is becoming a reality today. He explained that the Pink Scooty Program is not just a government campaign but a ray of hope for every daughter who wants to move forward, make her own decisions, and determine her own destination. Mir Sarfaraz Bugti added that they are taking this mission from the heart to the whole of Balochistan so that the daughters of every city, town, and village in the province can have the same facility, confidence, and freedom that the daughters of Quetta have gained today. The Chief Minister emphasized that the Balochistan government believes that society cannot progress without empowering women. The Pink Scooty program is a practical manifestation of this thought, which will be further expanded in the future.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 APR 2025

Page No. 13

ایف اے / ایف ایس سی امتحانات کیلئے ٹاسک فورس تشکیل دی جائے، وزیر تعلیم

ڈپٹی سیکرٹریز، سیکشن آفیسرز کو مانیٹرنگ کی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی، راحیلہ حمید خان درانی

کالجز پرنسپلز روزانہ کی بنیاد پر انتظامیہ کو رپورٹ دیں گے، سیکرٹری کالجز ایجوکیشن کی زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن صالح محمد بلوچ کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان 2025ء کی تیاریوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے آن لائن شرکت کی، جبکہ سیکرٹری بلوچستان بورڈ آفس محمد عظیم ساجدی۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

، کنٹرولر امتحانات عابدہ کاکڑ، ڈپٹی سیکرٹری بلوچستان بورڈ آفس شمس اللہ خان اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے اجلاس میں کنٹرولر امتحانات نے اجلاس کو آئندہ FSc/FA امتحانات کی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے 22 اپریل 2025ء سے شروع ہونے والے امتحانات کیلئے کی گئی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس سلسلے میں محکمہ کالجز ٹیکنیکل و ہائیر ایجوکیشن اور بلوچستان بورڈ آفس کی کارکردگی کو سراہا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مردانہ امتحانی مراکز میں سو فیصد ڈیوٹیوں کی تکمیل آج ہی مکمل کی جائے، جس کے تحت سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ داریاں موزوں اساتذہ کو سونپی جائیں گی۔ خواتین کی امتحانی مراکز میں بھی ترجیحی بنیادوں پر خواتین عملہ تعینات کیا جائے گا، تاہم بعض اضلاع میں شام کے اوقات میں خواتین عملے کی دستیابی میں مشکلات کے پیش نظر، اگر ضروری ہو تو مرد عملہ 15 اپریل تک تعینات کیا جائے گا اجلاس کو بتایا گیا کہ امیدواروں کو رول نمبر سلپس جاری کر دی گئی ہیں اگر جن کو نہیں ملا انکو فی الفور ترسیل کر دیا جائے اجلاس نے فیصلہ کیا کہ اگر کسی امیدوار کو مرکز کی تبدیلی درکار ہو تو وہ موجودہ ضوابط کے مطابق مقررہ تاریخ یعنی 18 اپریل تک اس عمل کو مکمل کرے اور فیس صرف UBL بینک کے ذریعے جمع کروائے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کالج پرنسپلز کو امتحانی مراکز کی نگرانی کے لئے انسپکٹر کے طور پر نامزد کیا جائے گا جو روزانہ کی بنیاد پر معائنہ کر کے انتظامیہ کو رپورٹ دیں گے مزید برآں، امتحانات کی شفاف نگرانی کے لئے انتظامی محکمہ اور بی بی آئی ایس ای کی سطح پر ایک ٹاسک فورس تشکیل دی جائے گی، جس میں ایڈیشنل سیکرٹریز، ڈپٹی سیکرٹریز اور سیکشن آفیسرز کو صوبے کے تمام ڈویژنوں میں مانیٹرنگ کی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی امتحانات کے دوران نقل کی روک تھام کیلئے بی بی آئی ایس ای کی جانب سے ڈیلی اٹینڈنس مانیٹرنگ سسٹم (ڈی اے ایم ایس) تک رسائی فراہم کی جائے گی تاکہ امتحانات کو مکمل شفاف اور منظم طریقے سے منعقد کیا جاسکے۔

وزیراعلیٰ کا آرٹیفیشل انٹیلی جنس کو فروغ دینے کا وژن قابل ستائش ہے، مینا مجید

وزیراعلیٰ کی قیادت میں صوبہ تیزی سے ڈیجیٹل گورننس کی طرف بڑھ رہا ہے، صوبائی مشیر کھیل

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا جدید ٹیکنالوجی خصوصاً آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے مثبت استعمال کو فروغ دینے کا وژن قابل ستائش اور انتہائی دور رس نتائج پر مبنی جدت علم و ہنر کی اعلیٰ مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی قیادت میں صوبہ تیزی سے ڈیجیٹل گورننس کی طرف بڑھ رہا ہے جو شفافیت، میرٹ اور نوجوانوں کی ترقی کی ضمانت ہے انہوں نے محکمہ آئی ٹی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

کے مشاورتی اجلاس میں وزیراعلیٰ کی ہدایات اور فیصلوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت اسکالرشپس میں اے آئی بیسڈ ذہنی تجزیے کی تجویز نوجوانوں کی صلاحیتوں کو پہچاننے اور انہیں درست سمت فراہم کرنے کیلئے ایک انقلابی قدم ہے جس سے صوبہ کی مجموعی نمو میں بہتری آئے گی، نیا ٹیلنٹ ابھرے گا، جبکہ اس مد میں صوبہ بھر میں یونیورسٹی کی سطح پر کورسز، بیچلر ڈگری اور ماسٹر ڈگری پروگرام شروع کروانے کی کوشش اور عملی اقدامات، وزیراعلیٰ بلوچستان کی عوام دوست اور نوجوان دوست پالیسیوں کا عملی مظہر ہے اور گوادر یونیورسٹی میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی بیچلر کلاسز اسکی ایک مثال ہے صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ نوجوان بلوچستان کا مستقبل اور جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے ان کی رہنمائی اور ترقی کو یقینی بنانا ایک خوش آئند عمل ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں عالمی معیار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ آنے والے وقت میں بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر مزید مواقع میسر آئیں گے اور صوبہ ٹیکنالوجی کے میدان میں دیگر اکائیوں کے ہم پلہ کھڑا ہوگا۔

Balochistan News Quetta

امتحانات کی نگرانی کیلئے ٹاسک فورس تشکیل دی جائیگی، راحیلہ درانی

اگر کسی امیدوار کو مرکز کی تبدیلی درکار ہو تو وہ موجودہ ضوابط کے مطابق مقررہ تاریخ یعنی 18 اپریل تک اس عمل کو مکمل کرے

کالج پرنسپلز کو امتحانی مراکز کی نگرانی کے لیے انسپکٹر کے طور پر نامزد کیا جائے گا، جو روزانہ کی بنیاد پر انتظامیہ کو رپورٹ دیں گے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن صالح محمد بلوچ کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان 2025 کی تیاریوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے آن لائن شرکت کی، جبکہ سیکرٹری بلوچستان بورڈ آفس محمد عظیم ساجدی، کنٹرولر امتحانات عابدہ کاکڑ، ڈپٹی سیکرٹری بلوچستان بورڈ آفس شمس اللہ خان، اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ اجلاس میں کنٹرولر امتحانات نے اجلاس کو آئندہ FSc/FA امتحانات کی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے 22 اپریل 2025 سے شروع ہونے والے امتحانات کے لیے کی گئی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس سلسلے میں محکمہ کالجز ٹیکنیکل و ہائیر ایجوکیشن اور بلوچستان بورڈ آفس کی کارکردگی کو سراہا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مردانہ امتحانی مراکز میں سو فیصد ڈیوٹیوں کی تکمیل آج ہی مکمل کی جائے، جس کے تحت سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ داریاں موزوں اساتذہ کو سونپی جائیں گی۔ خواتین کی امتحانی مراکز میں بھی ترجیحی بنیادوں پر خواتین عملہ تعینات کیا جائے گا، تاہم بعض اضلاع میں شام کے اوقات میں خواتین عملے کی دستیابی میں مشکلات کے پیش نظر، اگر ضروری ہو تو مرد عملہ 15 اپریل تک تعینات کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ امیدواروں کو رول نمبر سلپس جاری کر دی گئی ہیں اگر جن کو نہیں ملا ہے انکو فلفور ترسیل کر دیا جائے۔ اجلاس نے فیصلہ کیا کہ اگر کسی امیدوار کو مرکز کی تبدیلی درکار ہو تو وہ موجودہ ضوابط کے مطابق مقررہ تاریخ یعنی 18 اپریل تک اس عمل کو مکمل کرے، اور فیس صرف UBL بینک کے ذریعے جمع کروائے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کالج پرنسپلز کو امتحانی مراکز کی نگرانی کے لیے انسپکٹر کے طور پر نامزد کیا جائے گا، جو روزانہ کی بنیاد پر معائنہ کر کے انتظامیہ کو رپورٹ دیں گے۔ مزید برآں، امتحانات کی شفاف نگرانی کے لیے انتظامی محکمہ اور بی بی آئی ایس ای کی سطح پر ایک ٹاسک فورس تشکیل دی جائے گی، جس میں ایڈیشنل سیکرٹریز، ڈپٹی سیکرٹریز اور سیکشن آفیسرز کو صوبے کے تمام ڈویژنوں میں مانیٹرنگ کی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی۔ امتحانات کے دوران نقل کی روک تھام کے لیے بی بی آئی ایس ای کی جانب سے ڈیلی اٹینڈنس مانیٹرنگ سسٹم (ڈی اے ایم ایس) تک رسائی فراہم کی جائے گی تاکہ امتحانات کو مکمل شفاف اور منظم طریقے سے منعقد کیا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 APR 2025

Page No. 14

شپ بریکنگ کو انڈسٹری کا درجہ دلانے کیلئے وفاق سے رجوع کرینگے، ظہور بلیدی

بی ڈی اے کی زیر نگرانی ایجوکیشن، ہیلتھ سیکٹر کے حوالے سے جامع پلان تیار کیا جائیگا، اجلاس سے خطاب

حب (نامہ نگار) صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور بلیدی نے دورہ گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کے موقع پر اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی سنیئر صوبائی وزیر کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اجلاس میں ڈپٹی کمشنر حب نثار احمد لانگو، چیئرمین بی ڈی اے کیپٹن ریٹائرڈ جاوید، ڈسٹرکٹ پولیس حب کے پی ایس پی افسر فاضل شاہ بخاری، پاکستان شپ بریکرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں چیئرمین میونسپل کمیٹی گڈانی وڈیرہ جان شیر حمید بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر انوائرمنٹ پرٹیکشن ایجنسی عمران سعید کاکڑ، جی ایم شپ بریکنگ بی ڈی اے طارق بزدار، اے جی ایم محبت خان بارہ، انجینئر صلاح الدین قمبرانی وسابق جی ایم منیر احمد بزنجو شریک ہوئے، اجلاس میں باہمی مشاورت سے فیصلہ کیا گیا کہ گڈانی شپ بریکنگ انڈسٹری کے اسٹیک ہولڈرز کی معاونت سے بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی زیر نگرانی ایجوکیشن سیکٹر اور ہیلتھ سیکٹر کے حوالے سے جامع پلان تیار کیا جائیگا، شپ بریکنگ یارڈ سے ملحقہ گوٹھوں کو پانی سپلائی کیلئے واٹر ٹینک تعمیر کئے جائیں گے، سمندری کٹاؤ سے متاثرہ یارڈز کے توسیعی منصوبوں کی مطلوبہ اراضی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کو مستقل انڈسٹری ڈکلیئر کرنے کیلئے شپ بریکنگ ایکٹ کی جلد منظوری حاصل کی جائیگی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ انکے دورے کا مقصد عوام اور صنعت کاروں کو درپیش مسائل کو حل کرنا ہے، گرین یارڈ کے قیام اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی جانب پیشرفت کرنی ہوگی، دنیا بھر میں بنگلہ دیش سمیت کہیں بھی ایسا موزوں ترین یارڈ نہیں جو پاکستان کے پاس ہے، گڈانی شپ بریکنگ ماڈل یارڈ بننے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ دریں اثناء صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات ظہور بلیدی نے بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کمپلیکس میں جائزہ اجلاس کی صدارت کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان امن وامان کے حوالے سے پالیسی واضح کر رہی ہے۔

انٹرا پارٹی انتخابات جمہوری عمل کی پاسداری ہے، صادق عمرانی

صوبائی وزیر کی بلاول بھٹو کو چیئرمین پیپلز پارٹی منتخب ہونے پر مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی نے پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو انٹرا پارٹی الیکشن میں دوبارہ چیئرمین، سیکرٹری جنرل ہمایوں خان، سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن اور سیکرٹری فنانس آمنہ پراچہ کو منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوری روایات کے تحت انٹرا پارٹی الیکشن کا انعقاد نہ صرف جمہوری طرز عمل کی پاسداری ہے بلکہ ملک کی بڑی سیاسی جماعت میں چیئرمین سمیت دیگر اہم عہدوں پر بذریعہ الیکشن انتخاب جمہوری عمل کی توثیق ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری بطور چیئرمین پارٹی منشور کے تحت ملک کی تعمیر وترقی اور تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی سمیت عوامی خدمت کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے بھرپور اقدامات کریں گے۔

بلاول بھٹو کی قیادت میں پیپلز پارٹی مزید ترقی کریگی، علی حسن زہری

پارٹی ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالے گی، صوبائی وزیر کی پیپلز پارٹی کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری نے پیپلز پارٹی کے انٹرا پارٹی انتخابات میں بلاول بھٹو زرداری کو بلا مقابلہ چیئرمین منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صرف ایک عہدے کا انتخاب نہیں بلکہ قوم کے روشن مستقبل، جمہوریت کی مضبوطی اور عوامی امیدوں کی جیت ہے ہمیں یقین ہے کہ بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی مزید ترقی کرے گی اور ملک کو درپیش چیلنجز کا بھرپور انداز میں مقابلہ کرے گی۔ یہاں جاری بیان میں صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے انٹرا پارٹی انتخابات میں بلاول بھٹو زرداری کا چیئرمین، ہمایوں خان کا سیکرٹری جنرل، ندیم افضل چن کا سیکرٹری اطلاعات اور آمنہ پراچہ کا فنانس سیکرٹری منتخب ہونا احسن اقدام ہے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری شہید ذوالفقار علی بھٹو اور اپنی والدہ شہید بے نظیر بھٹو کے وژن کو آگے لیکر بڑھ رہے ہیں اور پارٹی کے نعرے روٹی، کپڑا اور مکان کو عملی جامہ پہنانے کیلئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان سمیت ملک کے چاروں صوبوں میں پاکستان پیپلز پارٹی مزید فعال اور منظم ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کا مسلسل اعتماد ہماری بہتر کارکردگی کا ثبوت ہے، حاجی محمد خان لہڑی

عوامی مسائل حل کرنا ہمیشہ سے ہماری اولین ترجیح رہی ہے، اپنے ووٹرز کو نہ کبھی مایوس کیا اور نہ ہی ان حقوق پر کبھی کمپرومائز کیا ہے

آئندہ بجٹ میں اپنے علاقے کے بہتر مفاد کیلئے ایسے اسکیمات شامل کرینگے جس کے ثمرات براہ راست عام لوگوں تک پہنچیں گے

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنماء و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے عوام نے جس طرح ہم پر مسلسل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہم نے بھی عوام کو کبھی بھی مایوس کیا اور نہ ہی ان کے مسائل حل کرنے پر کمپرومائز کیا ہے آنیوالی بجٹ میں علاقے کے بہتر مفاد کیلئے ایسے اسکیمات شامل کرینگے جس کے اثرات عام لوگوں تک پہنچائی جاسکے' یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں عوام کا نمائندہ ہوں اور ہمیشہ دفتر میں آ کر عوام کے مسائل نہ صرف سنوں گا بلکہ حل کرنے کی بھی کوشش کروں گا میرے علاقے کے عوام نے کبھی بھی ذاتی مفادات یا ذاتی مسائل حل کرنے پر توجہ نہیں دی بلکہ اجتماعی مسائل لا کر جو میں نے حل کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے میرا علاقہ پسماندہ ضرور ہے لیکن گزشتہ کئی سالوں سے جو کام ہوا ان کی تقدیر بدلنے والا ہے اور آنیوالے وقت میں بھی اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ عوام میرا سرمایہ ہے اور عوام یہ کہ مسائل حل کرنے پر توجہ دونگا۔

Century Express Quetta

پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور کی پام سنڈے جلوس میں شرکت

بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینا مقصد ہے، سنجے کمار پنجوانی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) اقلیتوں کے ساتھ بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کیلئے سیکرٹری پارلیمانی برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی نے عیسیٰ نگری میں منعقدہ مشترکہ پام سنڈے جلوس میں شرکت کی۔ یہ جلوس عیسائی برادری کے مقدس تہوار ایسٹر کے آغاز کے موقع پر منعقد کیا گیا، سنجے کمار پنجوانی کے عیسیٰ نگر پہنچنے پر پاسٹر آصف جان اور چرچ رہنماؤں اور برادری کے افراد نے ان کا خیر مقدم کیا، اپنے خطاب میں سنجے کمار پنجوانی اور پاسٹر آصف جان نے کہا کہ پام سنڈے ایسٹر کے مقدس تہوار کا آغاز ہے۔ تمام مسیحی بہنوں اور بھائیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ آپ کی عبادات امن، محبت اور اتحاد کی علامت ہیں، جنہیں ہم ایک قوم کی حیثیت سے بہت اہمیت دیتے ہیں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان کی جانب سے اقلیتی برادریوں کی فلاح و بہبود کے لئے جاری اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اقلیتوں کے لیے مساوی حقوق، مذہبی آزادی، اور سماجی و معاشی ترقی کے عزم کا اعادہ کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری نے جلوس کا اختتام دعا کے ساتھ کیا، جس میں پاکستان اور بلوچستان میں امن، خوشحالی اور مذہبی ہم آہنگی کے لئے دعائیں کی گئیں۔

CamScanner

حلقی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 APR 2025 Page No. 15

بچوں کے بہتر مستقبل کیلئے اداروں کو مشترکہ حکمتِ عملی اپنانا ہوگی، عبدالخالق اچکزئی

بلوچستان اسمبلی چائلڈ کاکس کے قیام کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

اسلام آباد (پ ر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی ریٹائرڈ کیپٹن عبدالخالق خان اچکزئی نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں قومی اسمبلی کے چائلڈ رائٹس کاکس کے اراکین سے ملاقات کی۔ اس اہم ملاقات کی صدارت رکن قومی اسمبلی محترمہ نگہت شکیل نے کی، جو چائلڈ کاکس کی کنوینر بھی ہیں۔ ملاقات میں بچوں کے حقوق، ان کی فلاح و بہبود اور تحفظ کے لیے موجودہ چیلنجز اور ممکنہ اقدامات پر تفصیلی گفتگو کی۔ خاص طور پر بلوچستان میں چائلڈ کاکس کے قیام کے حوالے سے جامع تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ صوبے میں بچوں کے تحفظ اور حقوق سے متعلق مؤثر قانون سازی کو فروغ دیا جا سکے۔ اس موقع پر اسپیکر ریٹائرڈ کیپٹن عبدالخالق خان اچکزئی نے چائلڈ کاکس کے کردار کو سراہا اور کہا کہ بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے تمام اداروں کو مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان اسمبلی چائلڈ کاکس کے قیام کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ چائلڈ کاکس کی کنوینر نگہت شکیل نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی دلچسپی اور تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے وفاق اور تمام صوبوں کے درمیان قریبی اشتراک عمل نہایت ضروری ہے۔

غیر منطقی رویئے دوطرفہ تجارت کی راہ میں رکاوٹ ہیں، ایرانی قونصل جنرل

ایران کو غزہ کے مسلمانوں کی حمایت کی پاداش میں استعماری طاقتوں کی دھمکیوں کا سامنا ہے، علی رضا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں متعین ایران کے قونصل جنرل علی رضا جائی نے کہا ہے کہ غیر منطقی رویئے دوطرفہ تجارت کی راہ میں رکاوٹ ہیں، ہمیں بزنس و دیگر شعبوں میں بہترین تعلقات کا ثمر شہ کرنے کی بجائے عملی اقدامات اٹھانا ہوں گے، دوطرفہ تجارت اور دیگر بارے معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں کو فائلوں میں بند کرنے کی بجائے انہیں عملی جامہ پہنانا چاہئے۔ ایران مظلوموں اور خاص کر غزہ کے مسلمانوں کی مدد کی پاداش میں استعماری طاقتوں کی پابندیوں اور دھمکیوں کا سامنا کر رہا ہے۔ پاکستان اور ایران کو اپنے مشترکہ دسترخوان پر آنچ نہیں آنے دینی چاہئے اس سلسلے میں بیرونی قوتوں کا دباؤ خاطر میں لائے بغیر آگے بڑھنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے اپنے پہلے دورے کے موقع پر چیمبر کے عہدیداروں و ارکان سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل ایران کے نئے متعین قونصل جنرل علی رضا جائی ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان پہنچے تو چیمبر کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ و دیگر عہدیداران و ممبران نے ان کا استقبال کیا اور کہا کہ پاکستان اور ایران کے مابین روز اول سے مثالی اسلامی، ثقافتی، اقتصادی، سیاسی اور کاروباری روابط رہے ہیں ہمیں ان پر آنچ نہیں آنے دینی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ دوطرفہ تجارت کی راہ میں موجود مشکلات تجارت سے وابستہ افراد کی پیدا کردہ نہیں بلکہ یہ دونوں ممالک میں ایک دوسرے کے متقابل حکومتی اقدامات کی وجہ سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایران اور دیگر ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہترین اور مستحکم تجارتی تعلقات چاہتے ہیں اور اس سلسلے میں پہلے سے جاری تعاون کو برقرار رکھیں گے۔ اس موقع پر علی رضا جائی کا کہنا تھا کہ ہر حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنے عوام کیلئے کاروباری و دیگر سہولیات کا انتظام کرے، ترقی یافتہ ممالک میں کاروباری معاملات پرائیویٹ سیکٹر کے پاس ہوتے ہیں، پاک ایران بارڈر پر تاجروں کے مابین اختلافات اور مسائل نہیں بلکہ یہ غیر منطقی رویئے اختیار کرنے والے اہلکاروں کی وجہ سے ہیں، جو ایک دوسرے کے متقابل کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایسے اقدامات کئے جاتے ہیں جو تجارت کی راہ میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں، دونوں ممالک کے تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو ایک ہی طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے مابین زمینی، سمندری، فضائی تمام ذرائع سے تجارت کے مواقع موجود ہیں جن سے مستفید ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

عوام کی جان و مال کا تحفظ اور امن کا قیام یقینی بنایا جائیگا، بریگیڈیئر نوید

تعلیم، صحت و دیگر شعبوں میں بھی خدمات کا سلسلہ جاری رہیگا، کمانڈنٹ لورالائی اسکاؤٹس

ہرنائی میں مسائل حل کیے جائینگے، عوام شرپسندوں پر نظر رکھیں، نور محمد دمڑ کا امن جرگہ سے خطاب

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی میں امن جرگے کا انعقاد کیا گیا جس میں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، ایف سی کمانڈنٹ لورالائی سکاؤٹس بریگیڈیئر نوید قلب عباس، زیارت، سنجاوی، ہرنائی کے قبائلی عمائدین اور زیارت و سنجاوی کے بلدیاتی نمائندوں نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی اور ونگ کمانڈر نے ضلع ہرنائی میں امن و امان کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی جبکہ قبائلی عمائدین نے ضلع ہرنائی کے عوام کے مسائل بیان کئے۔ کمانڈنٹ لورالائی سکاؤٹ بریگیڈیئر نوید قلب عباس نے کہا کہ ایف سی عوام کی جان و مال اور امن کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ ایف سی کی جانب سے تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں بھی خدمات کا سلسلہ جاری رہے گا، قبائلی عمائدین نے علاقہ کو درپیش ہرنائی کوئٹہ روڈ، ہرنائی سنجاوی روڈ کی تعمیر ہرنائی سبی ٹرینوں کی آمدورفت کی بحالی، ہرنائی سنجاوی روڈ پر کوئلہ کے ٹرکوں کی آمدورفت بحال کرنے سمیت ضلع ہرنائی میں تعلیم، صحت اور صاف پانی کی فراہمی اور مواصلاتی نظام کی بلاتعطل بحالی کیلئے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ اور ایف سی کو اپنا کردار ادا کرنے کی درخواست کی۔ صوبائی وزیر نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع ہرنائی کی قومی شاہراہوں کی تعمیر سمیت تمام بنیادی مسائل حل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں ضلع ہرنائی امن جرگہ میں قبائلی عمائدین کی جانب سے بیان کردہ مسائل کا جائزہ لیکر حل کرنے کے لئے اقدامات کرینگے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کے خاتمے میں سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں اور کسی مشکوک اور شرپسند عناصر کو اپنے علاقوں میں پناہ نہ دیں بلکہ قبائلی عمائدین اپنے علاقوں پر نظر رکھیں، کوئی بھی مشکوک شخص نظر آئے تو اسکی اطلاع ضلعی انتظامیہ اور سیکورٹی اداروں کو دیں۔

جنگلات و جنگلی حیات کا تحفظ اولین ترجیح، فرائض میں غفلت برداشت نہیں کرینگے، عبدالفتح بھنگر

ترقیاتی منصوبوں کی معیار کے مطابق تکمیل یقینی بنائی جائے، سیکرٹری جنگلات کی ہدایت، پی ڈی یو جی پی پی وائلڈ لائف سیف اللہ زہری و دیگر کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات عبدالفتح بھنگر نے اپ اسکیلنگ آف گرین پاکستان پروگرام وائلڈ لائف کمپونٹ آفس کا دورہ کیا، جہاں انہیں یو جی پی پی وائلڈ لائف کمپونٹ بلوچستان کی 2019-20 سے اب تک کی مجموعی پیش رفت بارے پراجیکٹ ڈائریکٹر سیف اللہ زہری، کنزرویٹر ایم اینڈ ای نعیم جاوید محمد حسنی، کمیونٹی ڈویلپمنٹ اسپیشلسٹ سید عبدالجلیل آغا، حنا لیز الملک و دیگر نے تفصیلی بریفنگ دی جس پر انہوں نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جنگلات و جنگلی حیات کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے اس سلسلے میں تمام افسران و عملہ اپنے فرائض منصبی بطور احسن انجام دیں انہوں نے کہا کہ فرائض میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی، جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیار کے مطابق تکمیل ہر صورت یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی میں شامل منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وائلڈ لائف کمپونٹ کا مقصد جنگلی حیات کا تحفظ انکی بقا اور افزائش نسل ہے۔ بلوچستان اپنے وسیع رقبے، متنوع جغرافیائی خطوں اور قدرتی وسائل کی وجہ سے جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے نہایت اہم ہے بلوچستان جنگلی حیات کا مسکن ہے جہاں سلیمان اور چلتن مارخور، اڑیال، چنکارہ، سیاہ ریچھ و دیگر نادر سمندری حیات بھی موجود ہے اور یہ صوبہ آبادی کم ہونے کی وجہ سے جنگلی حیات کا مسکن، چراگاہیں اور قدرتی ماحول میں نہایت محفوظ تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن موسمیاتی تبدیلیوں، غیر قانونی شکار ہمارے لئے بڑے چیلنجز ہیں جن کا جدید دور کے تقاضوں کے مطابق مقابلہ کرنا ہوگا اور اس سلسلے میں بلوچستان بھر میں شکاریوں کیلئے بھرپور کارروائیوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسران و عملہ اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور شکاریوں کیساتھ کسی قسم کی کوئی رعایت نہ برتی جائے۔ نایاب جنگلی حیات کا شکار کرنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ بعدازاں سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات نے منصوبے کے تحت نئے تعمیر شدہ ریسٹ ہاؤس، جی آئی ایس لیب، ڈی سی ایف کوئٹہ کی تیار کردہ نرسریوں اور اربن پارک کا بھی دورہ کیا اور ہدایات بھی جاری کیں۔ آخر میں سیکرٹری کو پراجیکٹ ٹیم کی جانب سے تعریفی شیلڈ بھی پیش کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 APR 2025 Page No. 16

6 نئی نہروں کے منصوبوں کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش، بلوچستان کیلئے 61 ارب روپے کا پی سی ون تیار

بلوچستان کے لیے شروع کیے گئے نہری منصوبے کا این او سی ارسا نے اکتوبر 2003 میں جاری کیا، اس کا فیز ون 2017 میں مکمل ہوا، تاہم 2022 کے سیلاب میں اسے نقصان پہنچا

نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ ہیڈ ریس ٹنل میں خرابی کے باعث مئی 2024 سے بند ہے، بحالی کے لیے ٹھیکیدار کے ساتھ بات چیت جاری ہے، وفاقی وزیر برائے آبی وسائل

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی حکومت نے 6 نئی نہروں کے منصوبوں کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کردیں۔ قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران وفاقی وزیر برائے آبی وسائل معین وٹو نے 6 نئی نہروں سے متعلق تحریری تفصیلات ایوان میں پیش کیں۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ پنجاب کے لیے چھوٹی چولستان نہر کے منصوبے کے لیے ارسا نے جنوری 2024 میں این او سی جاری کیا، یہ منصوبہ حکومت پنجاب کی مالی معاونت سے مکمل کیا........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

جارہا ہے، جب کہ منصوبے کی کل لاگت 225 ارب 34 کروڑ روپے ہے جسے سی ڈی ڈبلیو پی نے ایکنک کو بھجوا دیا ہے، تاہم ایکنک نے تاحال اس کے پی سی ون پر غور نہیں کیا۔ معین وٹو نے بتایا کہ حکومت سندھ نے 15 نومبر 2024 کو ارسا کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ منسوخ کرنے کی سمری ارسال کی جب کہ تھر کینال منصوبے کے لیے ارسا سے این او سی کی باضابطہ درخواست نہیں دی گئی۔ واپڈا نے اس منصوبے کے لیے 212 ارب روپے کا پی سی ون جمع کرایا ہے، منصوبہ فی الحال غیر منظور شدہ ہے۔ وزیر آبی وسائل کے مطابق گریٹر تھل کینال کے لیے ارسا نے مئی 2008 میں پانی کی دستیابی کا سرٹیفکیٹ جاری کیا تھا، اس منصوبے کا پہلا مرحلہ 10 ارب 17 کروڑ روپے کی لاگت سے 2010 میں مکمل ہو چکا ہے اور اسے پنجاب کے حوالے بھی کیا جاچکا ہے، دوسرے مرحلے کی منظوری ایکنک نے 2024 میں سی سی آئی سے مشروط کر کے دی ہے۔ وزیر آبی وسائل نے بتایا کہ برساتی نہر منصوبے کے لیے ارسا نے ستمبر 2002 میں سرٹیفکیٹ جاری کیا تھا۔ فیز ون 17 ارب 88 کروڑ 60 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہوا اور اسے حکومت سندھ کے حوالے کر دیا گیا، فیز ٹو کی تجویز کو جی او سی مشاورتی اجلاس میں مسترد کر دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے لیے شروع کیے گئے نہری منصوبے کا این او سی ارسا نے اکتوبر 2003 میں جاری کیا، اس کا فیز ون 2017 میں مکمل ہوا، تاہم 2022 کے سیلاب میں اسے نقصان پہنچا، واپڈا نے متاثرہ حصوں کی مرمت جزوی طور پر کردی ہے۔ رواں مالی سال مارچ تک اس منصوبے کے لیے 22 ارب 92 کروڑ روپے مختص کیے گئے جب کہ فیز ٹو کے لیے 70 ارب روپے کا پی سی ون تیار کر لیا گیا ہے جس کی منظوری کا انتظار ہے۔ معین وٹو کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے لیے سی بی آر سی نہر کو ارسا نے اپریل 2004 میں این او سی دیا جب کہ ایکنک نے 2022 میں 189 ارب 61 کروڑ روپے کا پی سی ون منظور کیا، یہ منصوبہ فی الحال ایوارڈ کے عمل سے گزر رہا ہے۔ وفاقی وزیر آبی وسائل نے کہا ہے کہ نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کی بار بار بندش سے قومی خزانے کو اربوں کا نقصان ہوا ہے۔ وفاقی وزیر آبی وسائل معین وٹو نے نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کی بندش کے حوالے سے قومی اسمبلی میں تحریری جواب جمع کرادیا، جس میں کہا گیا ہے کہ نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کی بار بار بندش سے قومی خزانے کو سالانہ 24 ارب نقصان کا سامنا ہے۔ وفاقی وزیر آبی وسائل نے تحریری جواب میں کہا ہے کہ نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ ہیڈ ریس ٹنل میں خرابی کے باعث مئی 2024 سے بند ہے، ڈیم کی سائٹ سے 9.8 کلومیٹر کی دوری پر ہیڈ ریس ٹنل میں خرابی آگئی جس کی وجہ سے پراجیکٹ کو دوبارہ بند کرنا پڑا، منصوبے کی بحالی کے لیے ٹھیکیدار کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ منصوبے کی بندش کی تحقیقات کے لیے وفاقی حکومت نے تین کمیٹیاں تشکیل دیں، کمیٹیوں کے علاوہ حکومت نے تحقیقات کے لیے کینیڈین فرم کی خدمات بھی حاصل کیں۔ جواب میں کہا گیا ہے کہ کینیڈین فرم ڈین براکس نے تحقیقات مکمل کر کے 18 مارچ کو رپورٹ جمع کرا دی، جس کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

ریکوڈک منصوبہ جامع فزیبلٹی اسٹڈی کی بنیاد پر اہم مرحلے میں داخل

منصوبہ معیشت میں نمایاں کردار ادا کرے گا، اندازاً 74 ارب ڈالر کا فری کیش فلو پیدا کرے گا

لاہور (این این آئی) ریکوڈک منصوبہ جامع فزیبلٹی اسٹڈی کی بنیاد پر پہلے مرحلے کی فنڈنگ کی منظوری کے بعد اہم ترقیاتی مرحلے میں داخل ہو گیا، یہ منصوبہ پاکستان کی معیشت......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

میں نمایاں کردار ادا کرے گا اور اندازاً 74 ارب ڈالر کا فری کیش فلو پیدا کرے گا۔ میڈیا رپورٹ میں سرکاری ٹی وی کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025 کے دوران بین الاقوامی سرمایہ کاروں نے ریکوڈک اور دیگر معدنی ذخائر میں بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا جو پاکستان کی کان کنی کی صلاحیت پر بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے۔ یہ منصوبہ بیریک گولڈ، حکومت پاکستان اور حکومت بلوچستان کے درمیان مشترکہ منصوبہ ہے، اس میں سالانہ پراسیسنگ کی صلاحیت 2034 تک 45 ملین ٹن سے بڑھا کر 90 ملین ٹن کی جائے گی۔ منصوبے کے تحت مقامی سطح پر 4,000 طویل مدتی ملازمتیں پیدا ہوں گی جبکہ تعمیراتی مرحلے کے دوران 7,500 کارکنوں کو روزگار فراہم کیا جائے گا۔ ریکوڈک کا تانبے اور سونے کا منصوبہ بین الاقوامی قرض دہندگان سے 2 ارب ڈالر سے زائد کی فنانسنگ حاصل کرنے کی توقع رکھتا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کو دیے گئے ایک انٹرویو میں منصوبے کے ڈائریکٹر نے بتایا کہ ابتدائی تیسرے سہ ماہی میں ٹرم شیٹس پر دستخط ہو جائیں گے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے کی فنانسنگ، جس کی پیداوار 2028 میں شروع ہونے کی امید ہے، اس وقت کئی مالیاتی اداروں کے ساتھ زیر غور ہے۔

کلی گل محمد میں قائم بیکری کی ناقص کارکردگی پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا نوٹس

گلے سڑے اور فنگس زدہ مصنوعات کھانے سے 14 افراد کی طبیعت بگڑنے پر بیکری سیل

کوئٹہ (خ ن) کلی گل محمد ایئرپورٹ روڈ پر واقع بیکری کی ناقص اور فنگس زدہ مصنوعات کھانے سے 14 افراد کی طبیعت بگڑنے کے واقعہ کا بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے مذکورہ بیکری کو سیل کر دیا۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملنے و ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کی ہدایت پر بی ایف اے کی خصوصی انسپکشن ٹیم فوری طور پر مذکورہ بیکری روانہ کی گئی معائنے کے دوران بیکری سے .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

باسی اور فنگس زدہ مصنوعات برآمد ہوئیں، جبکہ صفائی کے انتظامات انتہائی ناقص اور اشیاء کی اسٹوریج غیر صحت بخش پائی گئی مزید برآں مصنوعات پر تیاری اور میعاد ختم ہونے کی تاریخیں بھی درج نہیں تھیں، جو کہ فوڈ سیفٹی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے بی ایف اے ٹیم نے بیکری سے مختلف مصنوعات کے نمونے حاصل کر کے انہیں تفصیلی تجزیہ کے لئے لیبارٹری روانہ کر دیا، تجزیاتی رپورٹ کی بنیاد پر بیکری مالکان کے خلاف مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی قبل ازیں انسپکشن ٹیم نے نجی ہسپتال میں زیر علاج متاثرہ افراد جن میں دو سال سے چالیس سال تک کے بچے اور بڑے شامل تھے سے ملاقات کر کے واقعہ کی مکمل تفصیلات حاصل کی متاثرین نے ناقص بیکری اشیاء کھانے کے بعد طبیعت بگڑنے و جسمانی کیفیت سے آگاہ کیا ڈی جی بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی شہریوں کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہے، خوراک کے نام پر زہر فروخت کرنے والے اور ذاتی فائدے کیلئے بچوں و بڑوں کی صحت سے کھیلنے والے عناصر کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 APR 2025 Page No. 17

حکومت بلوچستان کا دوہری ملازمت رکھنے والے ملازمین کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

دوہری ملازمت رکھنے والوں کو نوکری سے فارغ اور مقدمہ بھی درج کریں گے: ذرائع

کوئٹہ (اے این این) حکومت بلوچستان نے دوہری ملازمت رکھنے والے سرکاری ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کرلیا اور دوہری ملازمت رکھنے والوں کو نوکری سے فارغ اور مقدمہ بھی درج کیا جائے گا واضح رہے کہ اس وقت مختلف محکموں میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے ملازمین موجود ہیں جو ایک سے لیکر تین تین تک ملازمتیں رکھتے ہیں اور اس سلسلے میں سابقہ حکومتوں کے دو سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور نواب ثناء اللہ .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

خان زہری نے اعتراف بھی کیا لیکن اس وقت ان لوگوں کے خلاف کارروائی نہیں ہوئی موجودہ حکومت نے اس سلسلے میں تمام محکموں کے سیکرٹریز، ڈی جیز اور ڈی سی اوز کو مراسلہ ارسال کیا ہے اور ان کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ دوہری ملازمت رکھنے والوں کے خلاف کارروائی کر کے ان کو گرفتار کریں اس سلسلے میں ابتدائی طور پر ایک ہزار کے قریب ملازمین کی نشاندہی بھی کی گئی تاہم ان کے خلاف کارروائی شروع نہیں کی جب اس سلسلے میں حکومت سے رابطہ کیا تو انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کارروائی جاری ہے جلد دوہری ملازمت رکھنے والوں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے۔

بلوچستان پولیس میں تقرر و تبادلے، غلام حسین اے آئی جی ڈویلپمنٹ تعینات

ایس پی ڈیرہ بگٹی کیپٹن (ر) آصف خان زونل کمانڈر آر آر جی، پی سی زون III کوئٹہ تعینات

کوئٹہ (آن لائن) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق زونل کمانڈر آر آر جی، پی سی زون III کوئٹہ فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) عطاء الرحمان کو ایس پی ڈیرہ بگٹی، ان کے پیش رو ایس پی ڈیرہ بگٹی کیپٹن (ر) آصف خان کو زونل کمانڈر آر آر جی، پی سی زون II کوئٹہ، اے آئی جی ڈویلپمنٹ سی پی او کوئٹہ کیپٹن (ر) دوست محمد کو بغرض ایم سی ایم سی کورس سینٹرل پولیس آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت تعیناتی کے منتظر سی پی او کوئٹہ غلام حسین کو اے آئی جی ڈویلپمنٹ سی پی او کوئٹہ تعینات کر دیا گیا۔

ڈی سی چمن کا افغان باشندوں کو فراہم سہولیات وانتظامات کا جائزہ

غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی وطن واپسی کا سلسلہ جاری ہے: حبیب احمد بنگلزئی

چمن (نامہ نگار) ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی نے چمن ود ہولڈنگ کیمپس میں افغان باشندوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا انہوں نے کہا کہ چمن بارڈر کے راستے ملک کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی وطن واپسی جاری ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی وصوبائی حکومتوں کی طرف سے .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

افغان باشندوں کو دی جانے والی ملک سے انخلاء کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد اب تک 15 ہزار سے زائد افغان باشندے اپنے وطن واپس جا چکے ہیں انہوں نے کہا کہ چمن بارڈر پر قائم ود ہولڈنگ

کیمپس میں افغان باشندوں کی رجسٹریشن اور نادرا بائیو میٹرک سسٹم میں انٹری اور دیگر ضروری کوائف دیکھنے کے بعد انہیں باعزت و احترام واپس افغانستان بھیجا جا رہا ہے ڈی سی چمن نے کہا کہ پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی وطن واپسی میں اضافہ ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے بھی غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا ہے اس موقع پر ڈی سی چمن نے کہا کہ یہاں پر مقیم افغان باشندے فوری طور پر واپس افغانستان چلے جائیں۔

Century Express Quetta

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا سبزل ہائی سکول کا دورہ

زیر تعمیر کلاسز، سولر سسٹم کی تنصیب کے کام کا معائنہ، ہیڈ ماسٹر کی کارکردگی کو سراہا

کوئٹہ (پ ر) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نصیر علی شاہ نے سبزل ہائی سکول کا دورہ کیا، دورے کے دوران نصیر علی شاہ نے تزئین کردہ اسٹاف روم کا افتتاح کیا اور اسکول میں زیر تعمیر کلاسز، سولر سسٹم کی تنصیب کے کام اور اسکول کی کارکردگی تسلی بخش قرار دیا۔ اس موقع پر نصیر علی شاہ نے سکول ہیڈ ماسٹر احمد وقاص کو داد دی اور ہدایت کی کہ سکول کی انرولمنٹ کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے، اپنے بچوں کو اسکول نہ بھیجنے والے والدین میں آگاہی مہم چلائی جائے تاکہ کوئی بھی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہ پائے۔ انہوں نے ٹیکسٹ بک بورڈ سے مطالبہ کیا کہ آئندہ سال پریکٹیکل کی کاپیاں بھی مفت فراہم کی جائے تاکہ غریب طلباء پر بوجھ کم ہو سکے۔

INTEKHAB QUETTA

ضلع گوادر میں این جی اوز، فلاحی اداروں کی بی سی آر اے کے تحت رجسٹرڈ کرنے کی ہدایت

ایک ماہ کے اندر رجسٹرڈ نہ کرانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی

گوادر (ن ن) ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر میر جان بلوچ کی جانب سے ضلع گوادر میں کام کرنے والے تمام رجسٹرڈ و غیر رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیموں (NGOs)، فلاحی اداروں اور دینی مدارس کے سربراہان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اداروں کو ایک ماہ کے اندر اندر بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی (BCRA) کے تحت رجسٹر کروائیں۔ تمام اداروں کو سختی سے ہدایت کی جاتی بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

ہے کہ مقررہ مدت کے اندر رجسٹریشن مکمل کی جائے، بصورت دیگر متعلقہ اداروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، اور انہیں بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی کے قواعد وضوابط کے تحت بند کر دیا جائے گا۔

AZADI QUETTA

بیلہ اوتھل وندر اور حب میں وفاقی محتسب ریجنل انچارج کی کھلی کچہری

کھلی کچہری عوام کی شکایات اور مسائل کے حل کے لئے مختلف مواقع مہیا کرے گی

خضدار (پ ر) عوامی مسائل کے حل کے لئے بیلہ، اوتھل، وندر اور حب میں وزٹ وفاقی محتسب کی ریجنل انچارج خضدار قلات ڈویژن کی جانب سے عوامی خدمت کے ایک اہم اقدام کے تحت کھلی کچہری کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ کھلی کچہری عوام کی شکایات اور مسائل کے (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 7 پر)

حل کے لئے مختلف مواقع مہیا کرے گی۔ بیلہ: میں 15 اپریل 2025، اوتھل میں 16 اپریل 2025، وندر میں: 17 اپریل 2025 اور حب میں 18 اپریل 2025 کو کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کھلی کچہری میں وفاقی اور صوبائی ڈیپارٹمنٹس کے اعلیٰ نمائندوں کے ساتھ ساتھ عام عوام کو بھی خاص طور پر مدعو کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام عوامی مسائل کی سماعت اور ان کے حل کے لئے ایک منفرد موقع فراہم کرے گا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ اور تحصیل کے نمائندگان بھی شامل ہوں گے تاکہ عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ وفاقی محتسب کا یہ اقدام عوامی خدمات کی فراہمی میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

بجٹ میں اضافہ کے باوجود اخبارات کی ادائیگیوں میں تسلسل نہیں آرہا، ایڈیٹرز کونسل

حکومت محکمہ تعلقات عامہ کیلئے اضافی فنڈز فوری جاری کرے تاکہ اخباری صنعت بحران سے نکل سکے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان ایڈیٹرز کونسل کا اجلاس صدر عبدالغفار لانگو کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں کونسل کے عہدیداران اور ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پرنٹ میڈیا کے اشتہارات، بقایاجات کی عدم ادائیگی اور تنظیمی معاملات پر تفصیلی غور وخوص کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق پایا گیا کہ حکومت کی جانب سے ڈی جی پی آر کے سالانہ بجٹ میں اضافہ کے باوجود اخبارات اور جرائد کے بلوں کی ادائیگیوں میں تسلسل نہیں آرہا، جس سے اخباری صنعت کے مالی مسائل اور بے چینی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں مالی سال کا تمام بجٹ دسمبر تک کی ادائیگیوں میں ہی ختم ہوگیا ہے۔ بقایا ادائیگیوں کیلئے محکمہ تعلقات عامہ نے حکومت سے مزید فنڈ مانگے ہیں۔ اجلاس نے بلوں کی ادائیگیوں پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اضافی فنڈز فوری جاری کیے جائیں اور ڈی جی پی آر کے سالانہ بجٹ کو مزید بڑھایا جائے تاکہ اخباری صنعت اس مالی بحران سے نکل سکے اور بلوں کی ادائیگیوں میں تسلسل آسکے۔ اجلاس نے حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اخباری صنعت سے متعلق کسی بھی پالیسی کو مرتب کرنے سے قبل اخباری صنعت سے متعلقہ تمام نمائندہ تنظیموں کو نمائندگی دی جائے تاکہ حکومت پریس تعلقات میں مزید بہتری آسکے۔

MEEZAN QUETTA

کیچ کے سرکاری محکموں کے سربراہان کا ایک اہم اجلاس

مقصد ضلع کیچ میں جاری عوامی مسائل کا جائزہ لینا اور ان کے ممکنہ حل کے لیے مربوط حکمت عملی ترتیب دینا تھا

تربت (خ ن) ممبر قومی اسمبلی حاجی ملک شاہ گورگیج کی سربراہی میں ضلع کیچ (بقیہ 32 صفحہ 2 پر)

کے سرکاری محکموں کے سربراہان کا ایک اہم اجلاس سرکٹ ہاؤس تربت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل میر ہوتمان بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ تابش علی بلوچ سمیت محکمہ تعلیم، صحت، واپڈا، زراعت، جنگلات، مواصلات و تعمیرات، اطلاعات اور دیگر محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کا مقصد ضلع کیچ میں جاری عوامی مسائل کا جائزہ لینا اور ان کے ممکنہ حل کے لیے مربوط حکمت عملی ترتیب دینا تھا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے حاجی ملک شاہ گورگیج نے کہا کہ ان کا تربت کا دورہ عوامی مسائل سے آگاہی اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کرنے کی غرض سے ہے تاکہ ان مسائل کو صوبائی و وفاقی حکومت کے تعاون سے حل کیا جاسکے آجلاس میں کیسکو حکام کے ساتھ بجلی کی فراہمی، ترسیل اور لوڈشیڈنگ کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کیسکو حکام نے آگاہ کیا کہ مکران ڈویژن کو بجلی کی فراہمی ایران سے کی جاری ہے، لیکن ایران میں حالیہ شارٹ فال کے باعث بعض علاقوں کو لوڈشیڈنگ کا سامنا ہے۔ حاجی ملک شاہ گورگیج نے اس معاملے کو اسلام آباد میں واپڈا حکام کے سامنے اٹھانے اور مکران ڈویژن کے لیے بجلی کی بحالی کے لیے سنجیدہ اقدامات کی یقین دہانی کرائی انہوں نے ضلع کیچ میں عوامی ریلیف کے لیے سولر ونڈو کی فراہمی کا بھی اعلان کیا اجلاس کے دوران ایم این اے نے محکمہ صحت وتعلیم کے سربراہان پر زور دیا کہ وہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت وتعلیم حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، لہٰذا دیہی اور شہری علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات ناگزیر ہیں آجلاس کو محکمہ مواصلات وتعمیرات، اربن پلاننگ، پبلک ہیلتھ اور دیگر سول ورکس سے متعلق اداروں کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ بیشتر منصوبے تسلی بخش انداز میں جاری ہیں تاہم کچھ اسکیموں کو فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث مشکلات کا سامنا ہے محکمہ زراعت نے کیڑے مار ادویات کی خریداری، محکمہ ماحولیات نے ویسٹ مینجمنٹ مشینری کی فراہمی اور محکمہ حیوانات نے دیہی منصوبوں میں توسیع کے لیے فنڈز مختص کرنے کی درخواست کی اجلاس میں حاجی ملک شاہ گورگیج نے تمام افسران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ تمام محکموں کے مسائل، خصوصاً فنڈز کی دستیابی کے حوالے سے، اعلیٰ حکام سے بات کریں گے تاکہ ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل ہوسکیں اور عوام کو جلد ثمرات حاصل ہوں۔

Balochistan News Quetta

بلوچستان میں سیکیورٹی خدشات کی بنا پر ٹرینوں کی آمدورفت کے اوقات تبدیل

ریلوے حکام نے صورت حال کے پیش نظر ٹرین کی کراچی سے روانگی کے اوقات کار میں بھی تبدیلی کردی، بولان میل کو اب شام چار بجے روانہ کیا جائے گا

بولان میل میں سوار 150 سے زائد مسافروں کو شدید گرمی میں کئی گھنٹے جیکب آباد ریلوے سٹیشن پر انتظار کرنا پڑا، کچھ کے لیے متبادل ٹرانسپورٹ کا بندوبست

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) صوبہ بلوچستان میں سیکورٹی خدشات کے باعث رات کے اوقات میں مسافر ٹرینوں کی آمدورفت پر پابندی کے نتیجے میں مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ کراچی سے کوئٹہ جانے والی بولان میل کو دو ہفتوں کے دوران دوسری بار جیکب آباد ریلوے سٹیشن پر روک کر مسافروں کو ٹرین سے اتار دیا گیا۔ ریلوے کے ترجمان نے تصدیق کی ہے کہ بولان میل کو سیکورٹی وجوہات کی بنا پر جیکب آباد میں روکا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورت حال کے پیش نظر یہ قدم احتیاطاً اٹھایا گیا۔ ریلوے حکام نے صورت حال کے پیش نظر ٹرین کی کراچی سے روانگی کے اوقات کار میں بھی تبدیلی کردی ہے۔ پہلے بولان میل شام سات بجے کراچی سے روانہ ہوتی تھی اب اسے شام چار بجے روانہ کیا جائے گا تاکہ ٹرین بلوچستان کی سرحد پر دن کی روشنی میں پہنچ سکے۔ ریلوے ڈویژن سکھر کے کنٹرول روم کے ایک اہلکار نے اردو نیوز کو بتایا کہ اتوار کو بولان میل مقررہ وقت سے تاخیر کا شکار ہوئی اور صبح نو بجے کے بجائے دوپہر 12 بج کر 45 منٹ پر جیکب آباد پہنچی۔ اہلکار کے مطابق جیکب آباد سے کوئٹہ تک آگے کا سفر تقریباً نو گھنٹے کا ہے اور اگر یہ سفر دوپہر میں شروع کیا جاتا تو ٹرین کو رات کے وقت بولان کے حساس اور دشوار گزار علاقوں سے گزرنا پڑتا جو سیکورٹی کے نقطہ نظر سے خطرناک تصور کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ رواں برس مارچ میں جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے اور درجنوں مسافروں کی ہلاکت کے بعد بلوچستان میں صرف دن کے وقت ٹرینیں چلانے کی اجازت دی گئی ہے۔ ریلوے اہلکار کے مطابق بلوچستان میں ٹرین کی سیکورٹی ایف سی کے ذمے ہے۔ ایف سی حکام نے ٹرین کو سیکورٹی خدشات کی وجہ سے جیکب آباد میں ہی روکنے کی ہدایت کی۔ بولان میل میں سوار 150 سے زائد مسافروں کو شدید گرمی میں کئی گھنٹے جیکب آباد ریلوے سٹیشن پر انتظار کرنا پڑا۔ ابتدائی طور پر ان سے صبح تک انتظار کرنے کو کہا گیا جس پر مسافروں نے احتجاج کیا۔ بعدازاں ریلوے حکام نے کراچی سے جیکب آباد تک کا کرایہ کاٹ کر باقی کرایہ واپس کردیا جبکہ کچھ مسافروں کے لیے متبادل ٹرانسپورٹ کا بندوبست بھی کیا گیا۔ ریلوے کے ترجمان نے تصدیق کی ہے کہ بولان میل کو سیکورٹی وجوہات کی بنا پر جیکب آباد میں روکا گیا۔ یہ دوسری بار ہے کہ سیکورٹی خدشات کے باعث بولان میل کے مسافروں کو ان کی منزل پر پہنچنے سے قبل ہی سندھ کے شہر جیکب آباد میں ٹرین سے اتارا گیا۔

MEEZAN QUETTA

سانحہ جعفر ایکسپریس کے بعد ٹرینوں کی سیکورٹی میں تین گناہ اضافہ

مسافر ٹرینوں کی سیکورٹی کی ذمہ داری ایف سی اور ریلوے پولیس کے سپرد ہے

وزارت ریلوے نے سیکورٹی انتظامات کی تفصیلات ایوان میں پیش کر دیں

اسلام آباد (آئی این پی) سانحہ جعفر ایکسپریس کے بعد مسافر ٹرینوں کی سیکورٹی بڑھادی گئی۔ کوئٹہ سے چلنے والی جعفر اور بولان ایکسپریس کی سیکورٹی میں تین گناہ اضافہ کردیا گیا۔ اس حوالے سے وزارت ریلوے نے سیکورٹی انتظامات کی تفصیلات ایوان میں پیش کردیں جس میں بتایا گیا ہے کہ مسافر ٹرینوں کی سیکورٹی کی ذمہ داری ایف سی اور ریلوے پولیس کے سپرد ہے۔ جعفر ایکسپریس اور بولان میل پر سیکورٹی اہلکاروں کو بڑھا کر 35 کردیا گیا ہے۔ دونوں ٹرینوں پر ایک کیپٹن، ایک سیکنڈ لیفٹیننٹ 20 ایف سی اہلکار تعینات ہوں گے۔ ایک ہیڈ کانسٹیبل 9 پولیس کانسٹیبل اور (بقیہ 61 صفحہ 7 پر)

بلوچستان لیویز فورس کے اہلکار جعفر ایکسپریس پر اضافی تعینات کیے جارہے ہیں۔ مسافر ٹرینوں کی سیکورٹی پر مامور جدید ترین ہتھیار فراہم کیے گئے ہیں۔ امن امان کی صورتحال کے پیش نظر پی آر پی ڈویژن مزید 50 اہلکار ریلوے اسٹیشن پر تعینات کیے گئے۔ مسافر ٹرینوں کی سیکورٹی کیلئے 8 ارب کی لاگت سے دو اہم منصوبے شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزارت ریلوے نے 3 ارب 10 کروڑ لاگت سے پاکستان ریلوے انٹیگریٹڈ سیکورٹی سسٹم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت ریلوے نے 5 ارب 20 کروڑ لاگت سے اپ گریڈیشن آف انفراسٹرکچر آف پی آر پی کی منصوبہ بندی کرلی اس حوالے سے وزارت ریلوے نے دونوں منصوبے پی ایس ڈی پی 26-2025 میں شامل کرنے کی سفارش کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 APR 2025 Page No. 20

ڈنڈے سے کام نہیں چلے گا آج نہیں کل جمہوریت کی طرف جانا ہوگا

محمود خان اچکزئی

موجودہ حکومت نے زر وزور اور بڑی طاقتور حلقوں کی سپورٹ سے اقتدار پر قابض ہے، پوچھنا چاہتے ہیں کہ بلوچ پشتون علاقوں میں یکساں آئی ایم ایف کی رقم خرچ کی گئی ہے

سی پیک پروگرام کے تحت جو منصوبے تھے اس میں اب تک دو رویہ سڑک تک نہیں بنائی گئی، شہباز بھائی ایسے نہیں چلے گا، یہ افریقہ نہیں ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور رکن قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت زر وزور اور بڑی طاقتور حلقوں کی سپورٹ سے اقتدار پر قابض ہے، جس بھونڈے انداز میں قومی اور بین الاقوامی مسائل کو نیکر کررہی ہے وہ راستے ہمیں بڑے

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

خطرناک لگتے ہیں ، افغانستان بحیثیت ایک ریاست اور افغان کڈوال عوام علیحدہ یہ ایسے مسائل ہیں پتہ نہیں ہمارے حکمران کیا کررہے

ہیں، اس پر میں نے صرف اپنی گلوخلاصی کرنی ہے تاریخ کے سامنے کم ازکم کل کا مورخ دیکھ رہا کہ کسی نے تو کچھ کہا تھا۔ نہ میں نے کسی کو گالی دینی ہے کہ بُرا بھلا کہنا ہے۔ سردار اختر جان مینگل نے اے پی سی بُلائی تھی یہ وجوہ ہم وہاں نہیں پہنچ سکے اُنہیں پتہ ہے، کچھ دن قبل میں ان کے دھرنے میں شرکت کے لیے گیا تھا تو وہاں ان کیمپ میں سرکاری وفد وہاں بیٹھے تھے، صادق سنجرانی بھی کوئی پیغام لائے تھے میں نے مذاق میں پوچھا کہ کی آپ بھی انقلابی بن گئے ہو۔ اختر جان مینگل کے مطالبات اُس وقت یہ تھے کہ جو گرفتار بچیاں ہیں انہیں رہا کیا جائے، میں نے 3 اپریل کو پشین کے جلسے میں وزیراعلیٰ سے کہا تھا کہ چھوڑ دوان بچیوں کو اگر وہ مان جاتا تو یہ دھرنا بھی ختم ہوجاتا اور بچیاں اپنے گھر آجاتی۔ اختر جان مینگل جو مطالبے رکھے ہیں ان کے تمام جائز مطالبات پر پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ان کے ساتھ ہے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ حکومت نے جس انداز میں نیشنل کنونشن سینٹر میں لوگوں کو جمع کرکے کہہ دیا کہ ہمارا ملک دنیا جہاں کے وسائل سے پُر ہیں آئے ان پر سرمایہ کاری کریں، خیبر پشتونخوا کے سینٹرل اضلاع، بلوچستان مکمل صوبہ اور گلگت بلتستان میں جو وسائل ہیں اسے لیجائیں۔ ہم آئی ایم ایف کے قرض دار ہیں اور ہم اسطرح اپنا قرضہ چکائینگے۔ اوران باتوں کے لیے کسی سے بھی نہیں پوچھا گیا۔ ہم آئی ایم ایف سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ پشتون، بلوچ علاقوں میں کہاں پر IMF کے روپے خرچ کیئے گئے ہیں ایک فیصد بھی صرف نہیں کیا گیا، ہم باغی نہیں لیکن یہ ہمارا حق ہے کہ ہم کہے کہ ہم IMF کے قرضوں کو وہ حصہ دینگے جو ہمارے علاقے پر خرچ ہوا ہے۔ سی پیک پروگرام کے تحت جو منصوبے تھے باقی تو دور کنار اُس میں ابھی تک دو راہے سڑک تک نہیں بنائی گئی اور روزانہ ہمارے لوگ مرتے ہیں۔ شہباز بھائی ایسا نہیں چلے گا یہ افریقہ نہیں ہے کہ افریقہ کہ مختلف وسائل کو مختلف ناموں سے لوٹا گیا اور وہاں ابھی تک لوگ فاقوں پر لگے ہوئے ہیں۔

بلوچستان اسمبلی سے منظور مائنز ورمنرلز ایکٹ جمعیت پالیسی کے منافی ہے

مولانا فضل الرحمن

ایکٹ کی تائید کرنے والے اراکین کے خلاف فوری کارروائی کرتے ہوئے شوکاز نوٹس جاری کریں اور مرکزی جماعت کو رپورٹ پیش کریں

مولانا عبدالواسع نے جے یو آئی کے صوبائی اراکین اسمبلی کو طلب کرکے کل شام تک بل کی تمام دفعات اور اسمبلی کارروائی کا مکمل ریکارڈ پیش کرنے کی ہدایت جاری کی

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمان نے بلوچستان اسمبلی سے مائنز اور منرلز ایکٹ کی منظوری میں جے یو آئی کے اراکین اسمبلی کی حمایت پر سخت ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی قیادت کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایکٹ کی تائید کرنے والے اراکین کے خلاف فوری کارروائی کرتے ہوئے شوکاز نوٹس جاری کریں اور

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

مرکزی جماعت کو رپورٹ پیش کریں۔ مولانا فضل الرحمان نے واضح کیا کہ یہ ایکٹ جمعیت علمائے اسلام کی پالیسی کے خلاف ہے اور جماعت ایسے کسی قانون کی حمایت نہیں کرتی جو عوام کے حقوق و مفادات سے متصادم ہو۔ ان کے حکم پر صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے جے یو آئی کے صوبائی اراکین اسمبلی کو طلب کرکے کل شام تک بل کی تمام دفعات اور اسمبلی کارروائی کا مکمل ریکارڈ پیش کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ جے یو آئی کے مطابق وہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت صوبوں کو وسائل پر دسترس دینے کی حامی ہے اور ہر اس قانون کی مخالفت کرے گی جو صوبائی خودمختاری یا عوامی مفاد کے خلاف ہو۔ پارٹی کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز بل سے جے یو آئی کا کوئی تعلق نہیں اور جماعت اپنے اصولی موقف پر قائم ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ماضی میں بھی جے یو آئی نے پی ڈی ایم کا حصہ ہوتے ہوئے اس بل کی مخالفت کی تھی اور ہمیشہ صوبوں کے عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 APR 2025

Page No. 21

نوشکی، چیک پوسٹ پر حملہ اور 2 دہشتگرد ہلاک متعدد زخمی

فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار شہید

مارے جانے والے دہشت گردوں سے بھاری جدید ہتھیار اور دھماکہ خیز مواد برآمد، حملہ آور لاشیں چھوڑ کر فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوشکی میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ جوانوں کی بروقت کارروائی دو دہشت گرد ہلاک متعدد زخمی ہو گئے جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار شہید ہوگیا مارے جانے والے دہشت گردوں سے بھاری جدید ہتھیار اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن جاری۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق نوشکی کے علاقے کلنگور میں اتوار اور پیر کی درمیانی شب دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر حملہ کیا فورسز کی جوانوں نے جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے حملے کو بروقت ناکام بناتے ہوئے دو ہشت گردوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا۔ حملہ آور اپنے ساتھیوں کی لاشیں چھوڑ کر زخمی ساتھیوں کو ساتھ لے کر فرار ہو گئے فائرنگ کے تبادلے میں ایک جوان نائب صوبیدار دوست محمد شہید ہو گیا اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر شہید جوان کی میت کو ہسپتال پہنچایا جبکہ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کا بھاری تعداد میں جدید ہتھیار اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

وندر اور درگاہ شاہ نورانی کے قریب سے 2 نعشیں برآمد

ایک نعش تین سے چار دن پرانی بتائی جاتی ہے، شناخت نہیں ہوسکی، دوسری کی شناخت کرلی گئی

حب/وندر (نمائندہ انتخاب) بلوچستان کے ضلع حب کے علاقے وندر اور درگاہ شاہ نورانی کے قریب دو مختلف مقامات سے دو افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں وندر کے ساحلی علاقے بریڈو کیمپ کے قریب سمندر سے ایک نامعلوم شخص کی تین سے چار دن پرانی لاش برآمد ہوئی ہے۔ ایدھی

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

ذرائع کے مطابق متوفی کی عمر تقریباً 35 سال بتائی جاتی ہے، تاہم اس کی شناخت تاحال نہیں ہوسکی۔ لاش کو ابتدائی کارروائی کے بعد سول اسپتال حب منتقل کر دیا گیا شاہ نورانی درگاہ کے قریب ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جس کی شناخت عمران شاہ ولد سید علی حسن شاہ کے نام سے ہوئی ہے۔ متوفی کی عمر تقریباً 60 سال بتائی جاتی ہے۔ ریسکیو 1122 نے لاش کو قریبی تھانے منتقل کیا، جہاں قانونی کارروائی کے بعد اسے ایدھی ہوم سراب گوٹھ کے سردخانے میں رکھا گیا ہے۔

سورگل میں گھر پر حملہ، پولیس کی بروقت کارروائی، دو ملزمان گرفتار

دالبندین (آن لائن) سورگل میں گھر پر حملہ، پولیس کی بروقت کارروائی، دو ملزمان گرفتار دالبندین کے نواحی علاقے سورگل میں صفی اللہ ولد غلام سرور کے گھر پر حملہ کرنے والے دو ملزمان کو پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے گرفتار کرلیا پولیس ذرائع کے مطابق یہ کارروائی ایس پی چاغی محمد عثمان سدوزئی کے احکامات کی روشنی میں ڈی ایس پی عابد شیرزئی کی نگرانی اور ایس ایچ او دالبندین کی قیادت

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

چاغی محمد عثمان سدوزئی کے احکامات کی روشنی میں ڈی ایس پی عابد شیرزئی کی نگرانی اور ایس ایچ او دالبندین کی قیادت میں عمل میں لائی گئی۔ گرفتار ملزمان کی شناخت آصف اور جمیل کے ناموں سے ہوئی ہے، جو دونوں سورگل کے رہائشی بتائے جاتے ہیں واقعے کا مقدمہ تھانہ دالبندین میں نمبر 38/2025 بجرم 337-A، 452، 34 کے تحت درج کرلیا گیا ہے۔

کچھی، دن دہاڑے قومی شاہراہ پر ڈکیتی، 3 افراد زخمی ہوگئے

کچھی (یو این اے) کچھی کے مقام پر قومی شاہراہ پر دن دہاڑے موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے شہریوں کو لوٹ لیا۔ ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے 3 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ریسکیو 1122 نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ڈیرہ مراد جمالی کے ٹراما سینٹر منتقل کر دیا۔ زخمیوں کی شناخت گوٹھ پیر محمد، بالان شاخ، تحصیل جھٹ پٹ، ضلع جعفرآباد کے رہائشیوں کے طور پر ہوئی ہے۔

وڈھ، نوجوان کے مبینہ اغواء کے خلاف قومی شاہراہ پر خواتین کا دھرنا

دھرنے کے باعث ٹریفک کی روانی شدید متاثر، دونوں جانب گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں

وڈھ (یو این اے) وڈھ کے رہائشی نوجوان فہد مینگل کے مبینہ اغوا کے خلاف کلی براہمزئی کے مقام پر مقامی افراد نے قومی شاہراہ بند کر کے احتجاجی دھرنا دے دیا۔ دھرنے میں خواتین کی بڑی تعداد شریک ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ پانچ روز قبل فہد مینگل کو نامعلوم افراد نے اس وقت اغوا کیا جب وہ اپنے دوستوں کے ہمراہ سفر پر تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک نوجوان بازیاب نہیں ہوتا، احتجاج جاری رہے گا۔ قومی شاہراہ کی بندش کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہے، جبکہ انتظامیہ کی جانب

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

سے مظاہرین سے مذاکرات کی کوششیں جاری ہیں۔

دالبندین اور کوئٹہ سے بھاری مقدار میں افیون، چرس اور کرسٹل ہیروئن برآمد

کوئٹہ (این این آئی) اینٹی نارکوٹکس فورس نے دالبندین اور کوئٹہ میں دو مختلف کارروائیوں کے دوران بھاری مقدار میں افیون، چرس اور کرسٹل ہیروئن برآمد کرلی اے این ایف کے ترجمان نے بتایا کہ اینٹی نارکوٹکس فورس نے بلوچستان کے ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں کارروائی کرتے ہوئے 310 کلوگرام افیون اور 30 کلوگرام چرس برآمد کرلی جبکہ دوسری کارروائی میں کوئٹہ کے

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

علاقے ہزار گنجی کے پہاڑوں میں اسمگلنگ کیلئے چھپائی گئی 184 کلوگرام کرسٹل ہیروئن اور 110 کلوگرام ہیروئن برآمد کرلی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ اے این ایف نے الگ الگ مقدمات درج کر کے مزید کارروائی شروع کردی۔

کچھی لیویز فورس ڈھاڈر کی بڑی کارروائی 7 کلو چرس برآمد

بولان (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع کچھی کی لیویز فورس ڈھاڈر نے خفیہ اطلاع ملنے پر سراج آباد کے مقام پر ناکہ لگا کر چیکنگ کا سلسلہ جاری تھا کہ اسی دوران بلوچستان سے اندرون سندھ جانے والی ٹو ڈی کار کی تلاشی لینے کے دوران 7 کلو چرس برآمد 5 خواتین سمیت 6 افراد کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کرلیا گیا گرفتار ملزمان کا تعلق ایک ہی خاندان

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

سے بتایا جا رہا ہے جو جیکب آباد کے رہائشی ہیں اس سلسلے میں کچھی لیویز فورس ڈھاڈر تھانہ نے مزید کارروائی کا عمل شروع کر دیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 5
Dated: 15 APR 2025 Page No. 22

بلوچستان کے 9 اضلاع میں پولیو وائرس کی تصدیق

رواں سال پولیو وائرس کی موجودگی پر تشویش میں اضافہ ہورہا ہے۔ حالیہ ٹیسٹنگ کے دوران بلوچستان کے مختلف اضلاع میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے جن میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ بھی شامل ہے۔ بلوچستان جس کی آبادی انتہائی قلیل ہے، اگر وہاں پولیو کی صورتحال یہ ہے کہ 9 اضلاع اس کا شکار ہیں تو باقی ملک میں تو یہ بیماری بہت حد تک ہونی چاہیے لیکن ایسا نہیں ہے، پولیو وائرس کے زیادہ تر کیسز یا تو پشتون آبادی والے علاقوں میں نکلتے ہیں یا پھر بلوچستان میں ایسے کیسز رپورٹ ہورہے ہیں۔ خیبر پختونخوا، بلوچستان اور کراچی کے بعض وہ علاقے جہاں پشتون آبادی ہے وہیں ایسے کیسز دیکھے اور رپورٹ ہوتے جارہے ہیں۔

سب جانتے ہیں کہ پولیو ایسی مہلک بیماری ہے جس کا حملہ ہونے کے بعد کوئی علاج دستیاب نہیں ہے، اس سے بچاؤ کا واحد راستہ پولیو ویکسین ہے، لیکن ہمارے پیارے ملک کے شہری نا جانے کیوں اس جانب غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ایسا کب تک چلے گا؟ کب تک والدین کی جہالت کی سزا بچے ساری زندگی کی معذوری کی صورت میں بھگتیں گے۔ ہر معاملے میں غیر سنجیدہ رویہ کب ختم ہوگا، ہم کب تک ہر مسئلے کو حکومت کے سر تھوپ کر اپنی جان چھڑاتے اور اپنے بچوں کو معذور بناتے رہیں گے، ہمیں بھی تو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ہم اپنی انا، جہالت، پروپیگنڈے کا شکار ہوکر کب تک اپنے ہی جگر کے ٹکڑوں کو اپاہج بناتے رہیں گے اور پھر حکومت کو موردالزام ٹھہرائیں گے کہ ملک میں صحت کی اچھی سہولیات ہی دستیاب نہیں ہیں۔ جب سب جانتے ہیں کہ پاکستان انتہائی پسماندہ ترین ملک ہے، یہاں تعلیم، صحت اور بنیادی ضروریات کی دستیابی بھی نہیں ہوتی تو ایسے میں مزید صحت سے متعلق خطرات کو مول لینے کی ضرورت ہی کیا ہے۔

حکومت کو بھی چاہیے کہ اس حوالے سے بھرپور قانون سازی کریں اور ایسے والدین جو اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے نہیں پلواتے اور ان میں پولیو وائرس پایا جاتا ہے تو پھر ان بچوں کے والدین کو کڑی سزائیں دی جائیں، کیونکہ جب تک اپنے بچوں کو اپاہج بنانے والے والدین کو سخت سزائیں نہیں دی جائیں گی، تب تک یہ جہالت ختم نہیں ہوگی، اس کے ساتھ ہی جس طرح حکومت پر تنقید کرنے والوں کو گھنٹوں میں گھروں سے اٹھایا جارہا ہے، پولیو کے قطروں کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والوں کو بھی گرفتار کرکے سزائیں دی جائیں۔ کیونکہ اصل مجرم وہ بھی ہیں جو سادہ لوح شہریوں کو ورغلا کر ملک دشمنی کرنے میں مصروف ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان تمام والدین اور ان کے رشتے داروں کے انٹرویوز بھی نشر کیے جائیں جن کی جہالت کے باعث ان کے بچے ساری زندگی کے لیے اپاہج بن گئے ہیں تاکہ دوسروں کو بھی سبق مل جائیں کہ اگر وہ اپنے بچوں کو چند قطرے نہیں پلاتے تو پھر ان کے بچوں کو اس کی کتنی کڑی سزا بھگتنا پڑسکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Q...

Bullet No. 5

Dated: 15 APR 2025

Page No. 23

Local fishermen

Balochistan's coastline, a vital artery generating billions into the national economy through its thriving fishing industry, is ironically witnessing the slow strangulation of its very lifeblood, the local fishermen. The recent outcry from representatives of the fishing industry in Gwadar paints a grim picture of neglect, where those who contribute significantly to the nation's coffers are denied the most basic necessities: reliable electricity and clean drinking water. Their warning that the industry and its supporting ice factories are fighting for survival should not be dismissed as mere rhetoric; it is a desperate SOS from a community teetering on the brink. The irony is stark and deeply unsettling. Gwadar, heralded as the jewel in the crown of the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), a beacon of future prosperity, is failing to provide its foundational economic drivers with the very infrastructure that underpins any modern enterprise. While grand development projects and strategic partnerships garner national attention, the local fishermen, who have sustained their livelihoods and contributed to the region's economy for generations, are left to fend for themselves against the tide of governmental apathy. The grievances are fundamental and speak to a profound disconnect between the state's developmental ambitions and the well-being of its local populace. The complaint of paying hefty bills to the Quetta Electric Supply Company (QESCO) only to receive low-voltage electricity is not just an inconvenience; it is a direct impediment to their operations. Prolonged power outages, as rightly decried by factory owners, lead to the spoilage of their perishable catch, translating into significant financial losses and jeopardizing their ability to compete. The water crisis adds another layer of unbearable hardship. The staggering expenditure of Rs. 500,000 to 600,000 per month to purchase water highlights a catastrophic failure of the local authorities to provide this essential resource. In a region where 80% of the population relies on fishing, the inability to access clean and affordable water not only impacts the industrial operations but also threatens the health and well-being of the entire community. This is not merely a logistical challenge; it is a violation of basic human rights. The demand for the fishing industry to be included in the Gwadar Free Zone and granted tax-free status is a logical and justifiable plea. The provincial government, the Gwadar Development Authority, and the Municipal Committee cannot afford to remain passive spectators to this unfolding crisis. It is time for the government to recognize the immense contribution of the fishermen of Balochistan and to address their grievances with the urgency and seriousness they deserve. Empty promises and grand pronouncements will not suffice.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 APR 2025 Page No. 26

بلوچستان کا مسئلہ زیادہ سنجیدہ ہے!

گزشتہ روز ہم نے ایک بار پھر مسئلہ بلوچستان کو اجاگر کرنے کے لیے ایک سیمینار جس کا عنوان "بلوچستان کے مسائل، ان کا حل اور وفاق کا کردار" تھا کروایا۔ جس میں سینیٹر جان محمد بلیدی، سینئر صحافی امتیاز عالم، سینئر صحافی مجیب الرحمٰن شامی، سینئر صحافی طاہر ملک، رہنما پیپلز پارٹی غلام عباس اور دیگر افراد و محققین نے شرکت کی۔ ہم بار بار یہ مسئلہ اس لیے اجاگر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ سرکار شاید کبھی اس مسئلے کو لے کر سنجیدہ ہو جائے۔ بادی النظر میں یہاں جو غزہ کے نام پر احتجاج ہو رہا ہے وہ صرف مسئلہ بلوچستان سے نظر ہٹانے کے لیے ہے، ورنہ 7 اکتوبر 2023ء سے یہ جماعتیں خاموش تھیں، اس وقت سے لے کر گزشتہ ماہ تک فلسطین میں 50 ہزار سے زائد ہلاکتیں ہوئیں جن میں بڑی تعداد بچوں اور خواتین کی تھی۔ اگر یہ جلسے جلوس اور اتنا جوش و خروش بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے دکھائیں تو یہ مسئلہ کبھی بھی کھٹائی میں نہیں پڑے گا۔

پھر ان کے جلوسوں کی اہمیت کیا ہے؟ ماسوائے اپنے ملک میں توڑ پھوڑ کرنے کے۔ ان سے ہزار گنا بڑے جلوس دوسرے ملکوں میں نکلے ہیں، کیا تب مسئلہ حل ہو گیا؟ یہی نہیں بلکہ دنیا کے بڑے بڑے ممالک ماسوائے امریکا کے اس جنگ کو روکنے اور اسرائیل کو حملے کرنے سے روک رہے ہیں، وہ تب نہیں رکا تو کیا اب رک جائے گا؟

خیر ہم نے سیمینار کا انعقاد کروانا تھا، کروایا! لیکن انتظامیہ نے بھی اسے بند کروانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ یعنی یہ دیکھیں کہ اس سیمینار کے انعقاد کو رکوانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے لاہور پریس کلب کی تین گھنٹے تک بجلی بند رکھی گئی۔ بہرحال اگر بات کی جائے سیمینار میں خطابات کی تو نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ملک میں جمہوریت کے فروغ کے لئے بہت بڑی جہد وجہد رہی ہے، یہ جہد وجہد آج کی نہیں ہے۔ پاکستان میں جو جمہوریت نظر آرہی ہے یہ سیاسی جہد وجہد کا نتیجہ ہے، پاکستان کے وفاقی نظام کی جو بڑی کمزوری ہے وہ یہ ہے کہ یہاں جو قومیں بستی ہیں انہوں نے سیاسی، معاشی اور معاشرتی مفادات کا پاس نہیں رکھا، ایک مخصوص سوچ جو اس ملک میں موجود تھی انہوں نے کوشش کی کہ قوموں کی سوچ کو تسلیم نہ کرے، ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان کو منظم اور مضبوط رکھنا ہے تو ضروری ہے اس میں جو قومیں بستی ہیں ان کے وجود کو تسلیم کیا جائے، ان کے وسائل پر ان کے اختیار کو تسلیم کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی نہ کسی کی طرف سے یہ کوشش کی جاتی رہی ہے کہ قوموں کے مسئلے کو نظر انداز کیا جائے، ان کی زبان، کلچر تاریخ کو خراب کیا جائے، لوگوں کو وہ چیز دکھائی جائے جو یہاں نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سول بیوروکریسی کا اپنا ایک مائنڈ سیٹ ہے، وہ ان معاملات کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں پاکستان کو منظم اور مضبوط رکھنا ہے تو ضروری ہے پاکستان میں جو قومیں بستی ہیں ان کے وجود کو تسلیم کیا جائے، ان کے وسائل پر ان کے اختیار کو تسلیم کیا جائے، اس ملک کو قانون اور آئین کے دائرے میں چلایا جائے، آج پارلیمنٹ بھی ہے قانون بھی ہے پارلیمانی نظام بھی ہے، لیکن بولنے کی آزادی نہیں ہے، پی ڈی ایم کے بنانے کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ ملک کی ریاست میں اداروں کی مداخلت بند کی جائے اور آزادانہ و منصفانہ انتخابات کروائے جائیں، اس ملک میں جتنے بھی مسائل ہیں بشمول بلوچستان کے، ان کا حل اسی میں ہے۔ سیاسی جماعتوں کے لوگ سیاسی عمل میں ہوتے ہیں تو ان کی یہی باتیں ہوتی ہیں جب ان کو موقع ملتا ہے تو وہ کمپرومائز کر جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے تمام اداروں میں ٹاپ تیرہ لوگوں میں سے ایک بھی شخصیت بلوچستان سے نہیں، صوبوں کو یہ اختیار نہیں ہے کہ ان کا بندہ ایس پی تک پروموٹ ہو سکے، ہمارا تقسیم کا فارمولا این ایف سی ہے، پاکستان کے تمام وسائل صوبوں کے ہیں، وسائل کی پہلی تقسیم صوبوں اور فیڈریشن کے درمیان ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے قبائلی اور خاندانی لوگوں کو لیا جاتا تھا، اب لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا آگئے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی صوبائی اسمبلی سے امید رکھنا کہ وہاں ڈویلپمنٹ کر رہے ہیں تو غلط فہمی ہے، بلوچستان کا پیسہ غائب ہو جاتا ہے، بلوچستان کا ستر فیصد پیسہ کرپشن کی نذر ہو جاتا ہے، بلوچستان کی تمام نوکریاں فار سیل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ حکومت میں مسلم لیگ (ن) کے 19 اور پیپلز پارٹی کے 18 اراکین ہیں، 2013 میں مسلم لیگ (ن) کے 26 اراکین تھے لیکن اپنے ہی وزیر اعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد لائے، اس وقت باپ پارٹی کا وجود نہیں تھا لیکن انہی 26 لوگوں نے اس نئی جماعت کے وزیر اعلیٰ کو ووٹ دیا، آج بھی موجودہ پیپلز پارٹی کے اراکین کا پیپلز پارٹی سے کوئی تعلق نہیں، ذاتی مفادات اور اقتدار کی خاطر بلوچستان میں آگ بھڑکائی جارہی ہے

سینئر صحافی مجیب الرحمان شامی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سینیٹر جان محمد بلیدی کی باتوں سے تاریخ کے حساب سے اختلاف ہو سکتا ہے لیکن معاملات کو طاقت کے استعمال سے نہ حل کرنے کی بات ان کی درست ہے، بلوچستان میں مسلح جدوجہد کے دوران پنجابیوں اور خیبر پختونخواہ کے لوگوں کو مارا جا رہا ہے، اگر مسلح جدوجہد جاری رہی تو پیچیدگیاں بڑھیں گی، بات چیت کا راستہ اختیار کرنا پڑے گا اور گرفتار لوگوں کے لئے نرمی اختیار کرنا ہوگی، سینئر صحافی امتیاز عالم نے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کے مسئلہ کے دو حل ہیں، بلوچستان کے حق میں اگر لاہور میں بڑا جلوس نکلے تو حل ہو سکتا ہے، ہم اختر مینگل کے جلوس کو کوئٹہ میں داخل نہیں ہونے دے رہے، بلوچستان کے مسئلہ کا فوجی حل نہیں بلکہ سیاسی حل ہونا چاہئے، بلوچستان میں ملٹری آپریشن حل نہیں، اس وقت بلوچستان میں حقیقی بلوچوں کی حکومت نہیں۔ بلوچوں کو کہوں گا اگر آپ پنجابیوں کو ماریں گے تو پنجاب کو اپنے خلاف کر رہے ہیں، بلوچستان میں مسنگ پرسنز کا بہت بڑا مسئلہ جسے حل ہونا چاہیے۔ سینئر صحافی طاہر ملک نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں اس بات کی پرزور مذمت کرتا ہوں کہ جو بلوچستان میں پنجابیوں کو مار رہے ہیں، سیاست دان ٹھیک کر رہا ہے یا غلط کر رہا ہے سب کچھ ٹھیک اسے ہی کرنا ہے، اس وقت جو بلوچستان میں ہو رہا ہے وہ سب کا سب مشرف کا کیا دھرا ہے۔ اس نے نواب اکبر بگٹی سے مذاکرات کرنے کی بجائے طاقت کا استعمال کیا۔ بعد ازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما غلام عباس نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ پورے پاکستان کا مقدمہ ہے نہ کے بلوچستان کا، پنجاب میں بھی صورت حال کچھ مختلف نہیں، اپنے حقوق کے لئے یہاں بھی نہیں نکل سکتے، ہمارے بچوں کو بھی اٹھایا گیا ہماری عورتوں کی بھی تذلیل کی گئی۔ آپکے اور ہمارے حالات ایک جیسے ہیں، ہم بلوچ عوام کے ساتھ ہیں۔ پاکستان کے مسائل کا حل آپریشن نہیں۔

بہرحال قصہ مختصر کہ دنیا بھر میں ہر چیز کا مسئلہ صرف ڈائیلاگ ہی ہے۔ ہم ڈائیلاگ کے ذریعے ہر مسئلے کا حل نکال سکتے ہیں جسے قومی سطح پر شروع کرنے میں حرج ہی کیا ہے؟ ویسے غزہ کے لیے تو ہم کچھ کر بھی نہیں سکتے، جس کے لیے کر سکتے ہیں پہلے اس کے لیے کچھ کر لیتے ہیں!

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 APR 2025 Page No. 27

''ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) سرحدوں کی نگہبانی سے عوامی خدمات تک''

افکارِ زاھدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaqruhz@gmail.com
facebook.com/naseemulhaqzahidi

جنوبی بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے سے لے کر عوام کی خدمت تک ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا کردار کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ایف سی (ساؤتھ) اپنی دفاعی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ دیگر معاشی وسماجی محاذوں پر بھی اپنا کلیدی کردار نبھا رہی ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا قیام 2017 میں عمل میں لایا گیا جس کا مقصد جنوب مغربی حصے میں افغانستان اور ایران کے ساتھ ملک کی سرحدوں کی نگرانی اور جنوبی بلوچستان میں امن وامان کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ داخلی اور سرحدی سلامتی کے علاوہ قومی اور عسکری اہمیت کے منصوبوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ ان آٹھ سال کے قلیل عرصے میں، اس نئی قائم ہونے والی فورس نے نہ صرف خود کو منظم کیا بلکہ اپنی افرادی قوت کو پیشہ ورانہ تربیت دی، اپنی تعیناتی کے علاقے میں سرحدی حفاظت اور امن وامان کی بحالی سے لے کر عوامی خدمت تک اپنی بنیادی ذمہ داریوں کو انتہائی بہترین اور موثر انداز میں نبھایا ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے گذشتہ ماہ مارچ میں کئی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کرتے ہوئے متعدد دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جنوبی بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں جہاں صحت جیسی سہولیات کا فقدان ہے، عوام کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے 279 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا، جن میں تربت، مند، بلیدہ، ہوشاب، دشت، پنجگور، خاران، دالبندین، تفتان اور ماشکیل کے دوردراز کے علاقے شامل ہیں۔ ان میڈیکل کیمپوں میں ماہر ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے مجموعی طور پر 1135 مریضوں کو مفت علاج ومعالجہ کی بہترین سہولیات مہیا کیں، جن میں مختلف طبی معائنے، لیبارٹری ٹیسٹ اور مفت ادویات کی فراہمی بھی شامل تھی۔ خواتین کے چیک اپ کے لیے خصوصی طور پر پاکستان آرمی کی ماہر گائنا کالوجسٹ کی خدمات بھی حاصل کی گئیں۔ اس کے علاوہ مختلف علاقوں میں 103 کامیاب سپورٹس ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا، جن کا مقصد علاقے میں کھیلوں کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا تھا، یہ ٹورنامنٹس کرکٹ، رسہ کشی، بیڈمنٹن اور فٹ بال جیسے کھیلوں پر مشتمل تھے جو دشت، مند، بلیدہ، ہوشاب، پنجگور، خاران، دالبندین، تفتان اور ماشکیل کے علاقوں میں منعقد کیے گئے۔ جن میں مقامی کھلاڑیوں اور شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی مسلسل کوششوں سے نوکنڈی سے ماشکیل سی پیک روڈ پر تیزی سے کام جاری ہے۔ نوکنڈی ماشکیل سی پیک روڈ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں کے لیے ترقی کا ایک اہم منصوبہ ہے، ماشکیل ضلع واشک کی ایک دوردراز تحصیل ہے جس کی آبادی 70 ہزار کے لگ بھگ ہے لیکن علاقے کو ملانے والی کوئی سڑک نہیں جو کسی بڑے شہر سے جوڑ سکے، اس کی وجہ سے مقامی لوگوں کو شدید سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خصوصاً اس وقت جب کسی مریض کو علاج کے لیے ماشکیل سے کسی بڑے شہر میں منتقل کرنا ہو۔ نوکنڈی سے ماشکیل تک سی پیک سڑک کا منصوبہ 2016ء میں منظور ہوا، تاہم 2021 میں کام شروع ہوتے ہی تعطل کا شکار ہو گیا۔ لیکن اب ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی انتھک کوششوں سے اس سڑک کی تعمیر کے لیے ڈبل شفٹوں میں اضافی مشینری کے ساتھ تیزی سے کام جاری ہے۔ جس سے تقریباً ستر فیصد کام جس میں بیس، سب بیس لیولنگ اور ایگریگیٹ، اپنے آخری مراحل میں ہے، جبکہ 10 کلومیٹر اسفالٹ بھی مکمل ہو چکا ہے۔ اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی مسلسل کوششوں کی بدولت یہ منصوبہ مقررہ مدت 31 اگست 2025ء سے پہلے مکمل ہو جائے گا، انشاء اللہ۔ یہ روڈ نہ صرف ماشکیل کے لوگوں کے لیے سفری سہولت فراہم کریگا بلکہ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا، جس سے علاقے میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے، ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، ماشکیل اور نوکنڈی کے درمیان فاصلہ دو گھنٹے کم ہو جائے گا۔ یہ منصوبہ مقامی معیشت کو مزید مستحکم کریگا۔ اس کے علاوہ گذشتہ ماہ مارچ میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام جنوبی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں عوام کے فلاح وبہبود پروگرام کے تحت 793 فلاحی سرگرمیوں کا وسیع پیمانے پر کامیاب انعقاد کیا گیا۔ جو بلیدہ، مکران، خوشاب، پنجگور، خاران، دالبندین، تفتان اور ماشکیل سمیت متعدد پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں میں سرانجام دی گئیں۔ ان اقدامات میں غریب عوام میں مفت راشن کی تقسیم، پینے کے صاف پانی فراہمی، طبی سہولیات، تعلیمی معاونت، کھیلوں کے میدانوں کی تعمیر روزگار اور دیگر اہم سماجی خدمات شامل تھیں۔ یہ تمام اقدامات سماجی بہبود کے اس ویژن کا حصہ ہیں جس کا مقصد معاشرے کے پسماندہ طبقے کو بہتر معیار زندگی فراہم کرنا، معاشرتی ناہمواریوں کا خاتمہ کرنا اور سماجی انصاف کو فروغ دینا ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ایک بار پھر عوامی بہبود میں اپنی خدمات کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے ایک مثال قائم کی ہے اور یہ ثابت کیا ہے عوامی فلاح وبہبود ایف سی (ساؤتھ) کی لازمی ترجیحات میں شامل ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے یہ آٹھ سال جنوبی بلوچستان میں امن، ترقی وخوشحالی کے قیام، دہشت گردی کے خاتمے اور عوامی خدمات کی داستانوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اس فورس نے قلیل مدت کے اندر جرات وبہادری کے وہ کارنامے سر انجام دیئے ہیں کہ جنہیں تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا اور پڑھا جائے۔ مزید براں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام گذشتہ ماہ 13 مارچ کو پورے جنوبی بلوچستان میں 85 واں یوم پاکستان ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ایف سی (ساؤتھ) ہیڈکوارٹر تربت میں ایک شاندار اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں قومی اور صوبائی اسمبلی کے ممبران، ضلعی انتظامیہ، مقامی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات، علمائے کرام، اساتذہ، طلباء، اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد قومی پرچم لہرایا گیا اور قومی ترانہ پڑھا گیا۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ)، پولیس، لیوز، سپیشل فورسز، اور لیڈی پولیس کے چاق و چوبند دستوں نے شاندار پریڈ کا مظاہرہ کیا اور قومی پرچم کو سلامی دی، جس نے شرکاء کے جوش و ولولے میں مزید اضافہ کر دیا۔ مختلف اسکولوں کے طلباء نے یوم پاکستان کی تاریخی اہمیت پر تقاریر پیش کیں، جبکہ ملی نغمے، ٹیبلوز اور بلوچ ثقافتی تخلیقات نے تقریب کو چار چاند لگا دیئے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اپنی دفاعی صلاحیتوں کی نمائش بھی کی، جہاں جدید اسلحہ، حربی ساز وسامان اور دیگر دفاعی آلات عوام کے لیے پیش کیے گئے۔ اس موقع پر نوجوانوں کو پاکستان کی مسلح افواج کی صلاحیتوں اور دہشت گردی کے خلاف کی جانے والی کامیاب کارروائیوں سے آگاہ کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر مقامی عمائدین، نوجوانوں، اور دیگر شرکاء نے ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف متحد رہنے اور بلوچستان سمیت پورے ملک میں امن واستحکام کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے سرحدوں کی نگہبانی سے لے کر عوامی خدمات تک اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 APR 2025

Page No. 28

کیا نواز شریف بلوچستان میں قیامِ امن کیلئے اہم کردار ادا کرسکتے ہیں؟

منظرنامہ

عباس ناصر

نیشنل پارٹی کے رہنما اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک کی لاہور میں سابق وزیراعظم نواز شریف کی پرتعیش رہائش گاہ پر بلوچستان کے حوالے سے ان سے ملاقات خوش آئند پیش رفت تھی۔ یہ ملاقات دراصل امید کی علامت تھی۔ حقیقی تبدیلی کی امید کا تعلق مرکز میں (بلوچستان) کے مسئلے کو جیسے سمجھا اور اس سے نمٹا جا رہا ہے پر منحصر ہے۔ اب تک وہ نتائج حاصل ہوئے ہیں جنہیں تباہ کن ہی قرار دیا جا سکتا ہے، جبکہ ریاستی مشینری اور عسکریت پسند نہ ختم ہونے والے تشدد کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یقیناً یہ پوچھا جانا چاہیے کہ تبدیلی کی یہ امید بے جا تو نہیں ہے۔ ماضی میں نواز شریف اس سیاسی مفاہمت کا مظاہرہ کر چکے ہیں جس سے امید پیدا ہو سکتی ہے۔ ملاقات کے بعد لی گئی ایک تصویر میں نواز شریف اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ایک پرتکلف انداز سے سجے کمرے میں اس طرح بیٹھے ہوئے نظر آ رہے تھے جسے قبول کرنے میں 99 فیصد سے زیادہ پاکستانیوں کو مشکل پیش آئی ہوگی۔ ایک متمول اور ایک پسماندہ اور تباہ حال صوبے کے مسائل کے درمیان اس ظاہری تضاد کے باوجود اگر کوئی یہ امید رکھے کہ عظیم جمہوریت پسند، نواز شریف اس سنگین ترین مسئلے پر فوری توجہ دیں گے، تو اسے ملامت نہیں کی جا سکتی کیونکہ اس سلسلے میں وقت بہت اہمیت کا حامل ہے، جیسا کہ ڈان اخبار نے اپنے جمعے کے اداریے میں فصیح اور مدلل انداز میں بیان کیا ہے۔ کوئی بھی یہ تجویز نہیں کر رہا کہ نواز شریف کو فوری بلوچستان جانے کی ضرورت تھی، کیونکہ وہ اگر کچھ کر سکتے تو اس سلسلے میں پیشرفت سے پہلے کچھ تیاری تو کرنی پڑتی۔ لہٰذا شریف خاندان کے منسک کے دورے کی تصاویر دیکھ کر مجھے جو حیرت ہوئی اس کا آپ تصور کر سکتے ہیں۔

بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو نے جس پاکستانی وفد کا استقبال کیا اس میں نواز شریف، شہباز شریف، مریم نواز اور ان کی صاحبزادی، حسین نواز اور اسحٰق ڈار کے چہرے با آسانی شناخت کیے جا سکتے تھے جبکہ شریف خاندان کے چند دیگر کم معروف چہروں کو بھی پہچانا جا سکتا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ وہاں کابینہ کے اراکین، سفارتکار، سرکاری ملازمین سمیت اور بھی افراد تھے، کیونکہ آخرکار یہ ایک سرکاری وفد تھا۔ تاہم یہ وفد جس میں خاندان کے اراکین کی اکثریت تھی، قدرے پریشان کن تھا۔ ہاں مفاہمت کی یادداشتوں پر بھی دستخط ہوئے قطع نظر اس کے کہ کب یہ حقیقت میں ڈھلیں گے اور کب ان کا نتیجہ سمجھوتوں اور معاہدوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مختلف اقسام کے جن کاغذات پر دستخط کیے گئے ان میں سے بیشتر پاکستان کے لیے فوائد کے حصول کا باعث بن سکتے ہیں۔ یہ بھی واضح نظر آ رہا تھا کہ فوجی قیادت کی یقینی حمایت کے ساتھ شریف خاندان کو نتائج و عواقب اور عوامی تصورات کی مطلق پروا نہیں۔ وفد میں خاندان کے چھ قریبی افراد کی موجودگی کی وجہ سے اس دورے پر فیملی وزٹ کا گمان ہو رہا تھا مگر بہتر یہ تھا کہ اس سے گریز کیا جاتا۔ اس دورے کا دفاع کرنے والے یہ دلیل دیتے ہیں کہ نواز شریف اپنے سیاسی مرتبہ کو ملک میں بڑا کردار ادا کرنے کے لیے تیار کرنا چاہتے ہیں اور بیرونی مہمات کے لیے ان کی ریاستی حکمت عملی کی تربیت کا ایک لازمی حصہ ہے۔ تاہم اس دلیل میں بھی اس بات کو مدنظر نہیں رکھا گیا کہ عوام ان واقعات کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔

بات یہیں تک محدود نہیں ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ مرکز سے لے کر صوبوں تک سول و عسکری قیادت میں شامل وی وی آئی پیز نے کفایت شعار نظر آنے کی کسی بھی کوشش کو واضح طور پر ترک کر دیا ہے۔ اس کا اندازہ ان کے موٹرکیڈز کو دیکھنے سے ہی ہو جاتا ہے۔ سکیورٹی سے متعلق حقیقی خدشات کی مناسبت سے کچھ اقدامات کو درست قرار دیا جا سکتا ہے۔ تاہم اندرون اور بیرون ملک ایگزیکٹو (مخصوص) جیٹ طیاروں میں سفر کو ترجیح دینے کی بمشکل ہی کوئی توجیہ پیش کی جا سکتی ہے بالخصوص جبکہ تنخواہ دار طبقے پر مسلسل ٹیکسوں کا بھاری بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔ بہرحال اس بات کی ہمدردانہ وضاحتیں بھی موجود ہیں کہ حکومت میں اپنے سابق اتحادی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کے دوران بلوچستان کے مسئلے کے سیاسی حل کے لیے کردار ادا کرنے پر رضامندی کے باوجود نواز شریف براستہ بیلاروس لندن کیوں چلے گئے۔

اسلام آباد کے باخبر ذرائع کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے مسئلے پر نواز شریف کے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے اور وہ کوئی خاص کردار ادا نہیں کر سکتے تھے۔'' ہارڈ اسٹیٹ' نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ عسکریت پسندی اور بغاوت سے ویسے ہی نمٹتے رہے گی جیسے وہ اس وقت طاقت سے نمٹ رہی ہے۔ پالیسی سازوں کا اندازہ ہے کہ جو نقصانات اس وقت اٹھائے جا رہے ہیں وہ طویل مدت تک برداشت کیے جا سکتے ہیں۔ اس حکمت عملی کے کارآمد ثابت ہونے کی وکالت کرنے والوں کا کہنا ہے کہ اس (حکمت عملی) کے نتیجے میں جو قیمت ادا کی جا رہی ہے وہ قابل برداشت ہو سکتی ہے کیونکہ معدنی وسائل سے حاصل ہونے والی آمدن کی صورت میں جو فائدہ ہوگا وہ ناقابل تصور ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ طویل مدت میں یہ فائدہ اب ڈالر تک ہو سکتا ہے۔ اسلام آباد میں مقیم ایک اور ذریعے کا کہنا ہے، ''بات چیت اور مذاکرات میں کسی کو بھی دلچسپی نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں آمدن میں شراکت داری کرنی پڑ سکتی ہے، اور یہاں کوئی بھی 'سخاوت' کے موڈ میں نہیں ہے۔'' صوبوں کے معدنی وسائل میں ان کے حقوق کے بارے میں آئین جو کچھ کہتا ہے، اور مشترکہ مفادات کونسل کو جو آئینی کردار دیا گیا ہے، اسے نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ ''بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ 26 ویں ترمیم عمران خان سے مخصوص تھی۔ مگر اب انہیں سمجھ آئے گا کہ آئینی بینچ کی تشکیل اور اعلیٰ عدالتوں میں تقرریوں کو کنٹرول کرنے کا مقصد ایک ناپسندیدہ سیاستدان سے زیادہ وسیع مقاصد کے لیے تھا۔'' نواز شریف نے ڈاکٹر عبدالمالک سے یہ کہہ کر شاید اپنی فطری جبلت کی پیروی کی ہو کہ وہ بلوچستان کے مسئلے کے سیاسی تصفیے کی جانب پیشرفت کی کوششوں میں کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں، مگر اپنے معزز مہمان کے جانے کے بعد شاید ان کی توجہ دوبارہ حقیقت پر مرکوز ہوگئی ہوگی۔ اور اسی کا ادراک کرتے ہوئے انہوں نے اپنا سفری پلان جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہوگا، کیونکہ وہ جانتے ہیں وہ کچھ زیادہ نہیں کر سکتے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 APR 2025 Page No. 30

بلوچستان اور نواز شریف

بلوچستان جل رہا ہے، ایک جانب دہشت گردی میں اضافہ ہو رہا ہے جن کا ہدف ریاست اور غیر بلوچ ہیں تو دوسری جانب صوبے بھر میں انصاف اور سیاسی و معاشی حقوق کے لیے احتجاج کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ بلوچستان میں اب وہ صورتحال جنم لے رہی ہے جہاں اہم شاہراہوں پر رات کے وقت سفر بھی ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ اس پس منظر میں نیشنل پارٹی کے رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک کی لاہور میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کی پُرتعیش رہائش گاہ پر ان سے ملاقات خوش آئند پیش رفت تھی۔ یہ ملاقات دراصل امید کی علامت تھی یقیناً تبدیلی کی امید کا تعلق مرکز میں (بلوچستان) کے مسئلے کو جیسے سمجھا اور اس سے نمٹا جا رہا ہے پر منحصر ہے۔ اب تک وہ نتائج حاصل ہوئے ہیں جنہیں تباہ کن ہی قرار دیا جا سکتا ہے، جبکہ ریاستی مشینری اور عسکریت پسند نہ ختم ہونے والے تشدد کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یقیناً یہ پوچھا جانا چاہیے کہ تبدیلی کی یہ امید بے جا تو نہیں ہے

ماضی میں نواز شریف اس سیاسی بصیرت کا مظاہرہ کر چکے ہیں جس سے امید پیدا ہو سکتی ہے۔ ملاقات کے بعد لی گئی ایک تصویر میں نواز شریف اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ایک پُرتکلف انداز سے سجے کمرے میں اس طرح بیٹھے ہوئے نظر آ رہے تھے جسے قبول کرنے میں 99 فیصد سے زیادہ پاکستانیوں کو مشکل پیش آئی ہوگی۔ ایک متمول اور ایک پسماندہ اور تباہ حال صوبے کے مسائل کے درمیان اس ظاہری تضاد کے باوجود اگر کوئی یہ امید رکھے کہ عظیم جمہوریت پسند، نواز شریف اس سنگین ترین مسئلے پر فوری توجہ دیں گے، تو اسے ملامت نہیں کی جا سکتی کہ کیونکہ اس سلسلے میں وقت بہت اہمیت کا حامل ہے، جیسا کہ ڈان اخبار نے اپنے جمعے کے اداریے میں فصیح اور مدلل انداز میں بیان کیا ہے۔ کوئی بھی یہ تجویز نہیں کر رہا کہ نواز شریف کو فوری بلوچستان جانے کی ضرورت تھی، کیونکہ وہ اگر کچھ کر سکتے تو اس سلسلے میں پیشرفت سے پہلے کچھ تیاری تو کرنی پڑتی۔ لہٰذا شریف خاندان کے منسک کے دورے کی تصاویر دیکھ کر مجھے جو حیرت ہوئی اس کا آپ تصور کر سکتے ہیں۔ بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو نے جس پاکستانی وفد کا استقبال کیا اس میں نواز شریف، شہباز شریف، مریم نواز اور ان کی صاحبزادی، حسین نواز اور اسحٰق ڈار کے چہرے با آسانی شناخت کیے جا سکتے تھے جبکہ شریف خاندان کے کچھ دیگر کم معروف چہروں کو بھی پہچانا جا سکتا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ وہاں کابینہ کے اراکین، سفارتکار، سرکاری ملازمین سمیت اور بھی افراد تھے، کیونکہ آخر کار، یہ ایک سرکاری وفد تھا۔ تاہم یہ وفد جس میں خاندان کے اراکین کی اکثریت تھی، قدرے پریشان کن تھا۔ باں مفاہمت کی یادداشتوں پر بھی دستخط ہوئے قطع نظر اس کے کہ کب یہ حقیقت میں ڈھلیں گے اور کب ان کا نتیجہ سمجھوتوں اور معاہدوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مختلف اقسام کے جن کاغذات پر دستخط کیے گئے، ان میں سے بیشتر پاکستان کے لیے فوائد کے حصول کا باعث بن سکتے ہیں۔

یہ بھی واضح نظر آ رہا تھا کہ فوجی قیادت کی یقینی حمایت کے ساتھ شریف خاندان کو نتائج و عواقب اور عوامی تصورات کی مطلق پروا نہیں۔ وفد میں خاندان کے مم قریبی افراد کی موجودگی کی وجہ سے اس دورے پر فیملی وزٹ کا گمان ہو رہا تھا مگر بہتر یہ تھا کہ اس سے گریز کیا جاتا۔ اس دورے کا دفاع کرنے والے یہ دلیل دیتے ہیں کہ نواز شریف اپنے سیاسی ورثا کو ملک میں بڑا کردار ادا کرنے کے لیے تیار کرنا چاہتے ہیں، اور یہ اعلیٰ عہدے کے لیے ان کی ریاستی حکمت عملی کی تربیت کا ایک لازمی حصہ ہے۔ تاہم اس دلیل میں بھی اس بات کو مدنظر نہیں رکھا گیا کہ عوام ان واقعات کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ بات یہیں تک محدود نہیں ہے، یوں معلوم ہوتا ہے کہ مرکز سے لے کر صوبوں تک سول و عسکری قیادت میں شامل وی وی آئی پیز، نے کفایت شعار نظر آنے کی کسی بھی کوشش کو واضح طور پر ترک کر دیا ہے۔ اس کا اندازہ ان کے موٹر کیڈز کو دیکھنے سے ہی ہو جاتا ہے۔ سیکیورٹی سے متعلق حقیقی خدشات کی مناسبت سے کچھ اقدامات کو درست قرار دیا جا سکتا ہے۔ تاہم اندرون اور بیرون ملک ایگزیکٹو یا بڑے (مخصوص) جیٹ طیاروں میں سفر کو ترجیح دینے کی بامشکل ہی کوئی توجیہ پیش کی جا سکتی ہے بالخصوص جبکہ تنخواہ دار طبقے پر مسلسل ٹیکسوں کا بھاری بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔ بہرحال اس بات کی ہمدردانہ وضاحتیں بھی موجود ہیں کہ حکومت میں اپنے سابق اتحادی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کے دوران بلوچستان کے مسئلے کے سیاسی حل کے لیے کردار ادا کرنے پر رضامندی کے باوجود نواز شریف براستہ بیلاروس لندن کیوں چلے گئے۔

اسلام آباد کے باخبر ذرائع کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے مسئلے پر نواز شریف کے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے اور وہ کوئی خاص کردار ادا نہیں کر سکتے تھے، ''ہارڈ اسٹیٹ' نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ عسکریت پسندی اور بغاوت سے ایسے ہی نمٹتے رہے گی جیسے وہ اس وقت طاقت سے نمٹ رہی ہے۔ پالیسی سازوں کا اندازہ ہے کہ جو نقصانات اس وقت اٹھائے جا رہے ہیں وہ طویل مدت تک برداشت کیے جا سکتے ہیں۔'' اس حکمت عملی کے کارآمد ثابت ہونے کی وکالت کرنے والوں کا کہنا ہے کہ اس (حکمت عملی) کے نتیجے میں جو قیمت ادا کی جا رہی ہے وہ قابل برداشت ہو سکتی ہے کیونکہ معدنی وسائل سے حاصل ہونے والی آمدن کی صورت میں جو فائدہ ہوگا وہ ناقابل تصور ہے، کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ طویل مدت میں یہ فائدہ اربوں ڈالر تک ہو سکتا ہے۔ اسلام آباد میں مقیم ایک اور ذریعے کا کہنا ہے ''بات چیت اور مذاکرات میں کسی کو بھی دلچسپی نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں آمدن میں شراکت داری کرنی پڑ سکتی ہے، اور یہاں کوئی بھی 'سخاوت' کے موڈ میں نہیں ہے۔ صوبوں کے معدنی وسائل میں ان کے حقوق کے بارے میں آئین جو کچھ کہتا ہے، اور مشترکہ مفادات کونسل کو جو آئینی کردار دیا گیا ہے، اسے نظرانداز کیا جا رہا ہے۔'' ''بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ 26 ویں ترمیم عمران خان سے مخصوص تھی۔ مگر اب انہیں سمجھ آنے لگا کہ آئینی بینچ کی تشکیل اور اعلیٰ عدالتوں میں تقرریوں کو کنٹرول کرنے کا مقصد ایک ناپسندیدہ سیاستدان سے زیادہ وسیع مقاصد کے لیے تھا۔''

نواز شریف نے ڈاکٹر عبدالمالک سے یہ کہہ کر شاید اپنی فطری جبلت کی پیروی کی ہو کہ وہ بلوچستان کے مسئلے کے سیاسی تصفیے کی جانب پیشرفت کی کوششوں میں کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں، مگر اپنے معزز مہمان کے جانے کے بعد شاید ان کی توجہ دوبارہ حقیقت پر مرکوز ہو گئی ہوگی۔ اور اسی کا ادراک کرتے ہوئے انہوں نے اپنا سفری پلان جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہوگا، کیونکہ وہ جانتے ہیں وہ کچھ زیادہ نہیں کر سکتے، ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔ اس کے باوجود، پاکستان کا درد رکھنے والے کچھ مبصرین کہتے ہیں کہ بلوچوں کو ان کا چھینا ہوا مینڈیٹ لوٹانا ہی واحد قابل عمل طویل مدتی اقدام ہے۔ یہ مینڈیٹ ان پراکسیز کے حوالے کر دیا گیا تھا جو صوبے میں اپنی سیاسی حیثیت کا ادراک کرتے ہوئے کسی بھی سیاسی حل کی مخالف ہیں۔ مجھے صرف یہ تشویش ہے کہ ہارڈ اسٹیٹ اور اس کے نرم رو خاندانی افراد کے غیر ملکی دوروں کے درمیان وقت تیزی سے گزر رہا ہے۔ اگر کوئی فوجی حل ہوتا، تو میں شاید اس کی حمایت نہ کرتا، البتہ یہ ضرور کہتا کہ اگر یہ ممکن ہے تو ٹھیک ہے لیکن میں کیا کروں جب مجھے یقین ہے کہ اس (فوجی حل) کا مطلب خود کو نقصان پہنچانا ہے؟